ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، بااثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

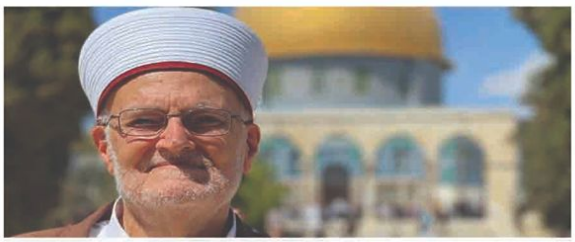

مسجد اقصیٰ کی آبادکاری اور وہاں رباط ہی قابض دشمن کی سازشوں کے خلاف پہلی دفاعی لکیر ہے: شیخ عکرمہ صبری

ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.332 Saturday, 13 June, 2026, 8 Pages

جلد نمبر(۳)، شمارہ نمبر(۳۳۲)، بروز ہفتہ، ۱۳ رجون، ۲۰۲۶ء، ۲۶ رذی الحجہ، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

کسی معاہدے میں آبنائے ہرمز کے کنٹرول اور منجمد اثاثوں سے دستبردار نہیں ہوں گے: ایران

صدر ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ ایران کیساتھ معاہدے کا مسودہ طے پا گیا ہے

تہران: (ایجنسیاں) ایران نے امریکا کے ساتھ طے پانے والے معاہدے کے بارے میں بتایا ہے کہ کسی صورت آبنائے ہرمز کے کنٹرول اور اپنے 24 ارب ڈالر کے منجمد اثاثوں کی جلد بحالی کے مطالبے سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ ایرانی سرکاری میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکا اور ایران کے درمیان زیر غور مجوزہ مفاہمتی یادداشت کے تحت ایران آبنائے ہرمز پر اپنا کنٹرول برقرار رکھے گا اور اس اہم بحری گزرگاہ کا انتظام امریکا کے حوالے کرنے کی کوئی شرط قبول نہیں کرنا پڑے گی۔ متاسی میڈیا میں یہ دعویٰ بھی کیا گیا ہے کہ معاہدے کے موجودہ مسودے میں ایران سے آبنائے ہرمز کا انتظام ترک کرنے یا جنگ سے قبل کی صورتحال بحال کرنے کا مطالبہ نہیں کیا گیا۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ نکات اس معاہدے کے وسیع خدوخال کا حصہ ہیں جنھیں حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق 28 فروری کو امریکا اور اسرائیل کے ساتھ جنگ کے آغاز کے بعد سے آبنائے ہرمز میں جہازرانی پر پابندی ماہ گزر گئی ہے۔ اس دوران صرف صدود تعداد میں بحری جہازوں کو گزرنے کی اجازت دی جا رہی ہے اور یہ شرط عائد کی گئی ہے کہ جہازرانی تنگ آبی فوج سے پیشگی اجازت حاصل کریں۔

دوسری جانب امریکی صدر نے گزشتہ روز اعلان کیا تھا کہ ایران کے ساتھ ایک معاہدہ طے پا گیا ہے اور اس کے نتیجے میں آبنائے ہرمز فوری اور مکمل طور پر عالمی جہازرانی کے لیے کھول دی جائے گی۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی تسنیم ہرمز کے مطابق مجوزہ معاہدے کے سودے میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ امریکا اور اس کے اتحادی جنگ کے دوران ایران کو پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ کریں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایران نے مطالبہ کیا ہے کہ ایران کی تعمیر نو کے لیے کم از کم 300 ارب ڈالر مالیت کے مصنوعے پیش کیے جائیں اور جنگی نقصانات کا معاوضہ ادا کیا جائے۔ مہر نیوز ایجنسی نے ایک اور رپورٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ مجوزہ معاہدے کے تحت ایران کے 24 ارب ڈالر منجمد اثاثے 60 روز مذاکراتی مدت کے دوران مرحلہ وار جاری کیے جائیں گے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایران آبنائے ہرمز کا کنٹرول ترک نہیں کرے گا۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ نکات اس معاہدے کے وسیع خدوخال کا حصہ ہیں جنھیں حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق 28 فروری کو امریکا اور اسرائیل کے ساتھ جنگ کے آغاز کے بعد سے آبنائے ہرمز میں جہازرانی پر پابندی ماہ گزر گئی ہے۔ اس دوران صرف صدود تعداد میں بحری جہازوں کو گزرنے کی اجازت دی جا رہی ہے اور یہ شرط عائد کی گئی ہے کہ جہازرانی تنگ آبی فوج سے پیشگی اجازت حاصل کریں۔

مسجدِ اقصیٰ کی آبادکاری اور وہاں رباط ہی قابض دشمن کی سازشوں کے خلاف پہلی دفاعی لکیر ہے: شیخ عکرمہ صبری

غزہ (ایجنسیاں): بیت المقدس کی اعلیٰ اسلامی کونسل کے سربراہ اور مسجد اقصیٰ مبارک کے خطیب شیخ عکرمہ صبری نے مسلمانوں سے مسجد اقصیٰ مبارک کی طرف سفر تیز کرنے اور اسے نمازیوں اور مرابطین یعنی پہرے داروں سے آباد کرنے کی پرزور اپیل کی ہے اور انہوں نے اس بات پر بہت زور دیا ہے کہ وہاں مستقل موجودگی ہی قبلۂ اول کے تحفظ اور اسے قابض اسرائیل کی ناپاک سازشوں سے بچانے کا سب سے مؤثر اور بہترین ذریعہ ہے۔

شیخ عکرمہ صبری نے پریس بیانات میں وضاحت کی ہے کہ نئے ہجری سال سنہ 1448ھ کا استقبال مسجد اقصیٰ میں مسلم امہ کی موجودگی کو مضبوط بنانے، علمی و ذکر کے حلقوں اور فقہی دروس میں بھرپور شرکت کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے متبرک احاطے میں طاعات اور عبادات کی کثرت کے ساتھ ہونا چاہیے۔

انہوں نے پوری قوت سے اس بات کا اعادہ کیا کہ قابض دشمن کی طرف سے عائد کی جانے والی رکاوٹیں اور غالمانہ سکیورٹی اقدامات نمازیوں کو مسجد اقصیٰ کا رخ کرنے سے ہرگز نہ روکیں اور انہوں نے زور دے کر کہا کہ مشقت کے ساتھ ہی اجر و ثواب میں اضافہ ہوتا ہے اور جو مخلص سچی کوشش اور جدوجہد کے بعد بھی وہاں پہنچنے سے روک دیا جائے وہ اپنے سچے ارادے اور نیت کا پورا اجر پاتا ہے۔

شہاب نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق مسجد اقصیٰ کے خطیب شیخ عکرمہ صبری کہتا ہے کہ ہم ہجری نئے سال کے پورے ہفتے کے دوران مسجد اقصیٰ کی طرف سفر کرنے اور اسے نمازیوں سے آباد کرنے کی اپیل کرتے ہیں اور قابض دشمن کی رکاوٹوں اور ناکہ بندیوں کی پالکل پروا نہ کی جائے کیونکہ مشقت بڑھنے سے اجر دوگنا ہو جاتا ہے اور اقصیٰ میں مستقل موجودگی ہی اس کی حفاظت اور دفاع کا سب سے کارگر راستہ ہے۔

انہوں نے معصوم بچوں اور آنے والی نسلوں کے دلوں میں مسجد اقصیٰ کی لازوال عظمت کو اجاگر کرنے اور ان کا اس مقدس مقام کے ساتھ مذہبی اور قومی تعلق مضبوط بنانے کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی تاکہ اس کی اسلامی شناخت کی حفاظت کی جائے اور اجتماعی فلسطینی شعور میں اس کے بلند مرتبے کو راسخ کیا جائے جو فلسطینیوں کے نصب العین کا محور تک جاوداں ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ نمازیوں اور مرابطین کے ذریعے مسجد اقصیٰ کو مستقل آباد رکھنا قابض دشمن کی ان مکارانہ کوششوں کے خلاف پہلی دفاعی لکیر تشکیل دیتا ہے جن کے ذریعے وہ اس کے اندر سے حقائق مسلط کرنا چاہتا ہے اور اس کے تاریخی و مذہبی مقام کو شناخت بنانا ہے۔

یہ صورتحال قابض اسرائیل کی جانب سے مسجد اقصیٰ کے خلاف بڑھتی ہوئی سنگین پالیسیوں کے سائے میں سامنے آئی ہے، جہاں گذشتہ مئی کے مہینے کے دوران اس کے پاک احاطوں میں علانیہ یہودی رسم و رواج اور مذہبی رسومات کی ادائیگی میں ہولناک اضافہ دیکھا گیا اور اس کے ساتھ ہی قابض اسرائیلی کی جھوٹی حاکمیت کے من گھڑت دعووں سے جڑے سے حقائق مسلط کرنے کی بار بار مذموم کوششیں کی گئیں۔

مصدقہ اور دستاویزی حقائق کے مطابق گذشتہ مئی کے مہینے کے دوران 7244 یہودی آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ پر دشمنانہ دھاوا بولا جبکہ اس کے ساتھ ہی مزید 2690 یہودی آبادکار سیاحت کے جھوٹے لبادے میں داخل ہوئے اور یہ سب ہیکل سلیمانی کی نام نہاد تعمیر کی خیموں کی ان بڑھتی ہوئی مہمات کے متوازی ہوا جن میں احاطوں پر حملے تیز کرنے، قربانیاں پیش کرنے اور وہاں تلمودی رسومات ادا کرنے کی اپیلیں کی جارہی تھیں۔

اسی طرح القدس انٹیلی جنس کی جانب سے جاری کردہ ایک مانیٹرنگ رپورٹ سے یہ انکشاف ہوا ہے کہ سنہ 2014ء اور سنہ 2025ء کے درمیانی سالوں میں دھاوا بولنے والے حملہ آوروں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جہاں اس مطالعے میں شامل مخصوص تہواروں کے مواقع پر 3108 یہودی آباد کاروں کا مسجد اقصیٰ پر دھاوا ریکارڈ کیا گیا جبکہ سنہ 2022ء اور سنہ 2025ء کے درمیانی گذشتہ چار سالوں میں دھاوا بولنے والے یہودی آبادکاروں کی کل تعداد کا لگ بھگ 74 فیصد حصہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

مذکورہ ادارے نے توثیق کی ہے کہ قابض دشمن اپنے عام نہاد قومی و اسرائیلی تہواروں کو یہود سازی کے گھناؤنے منصوبوں کو مسلط کرنے، مسجد اقصیٰ پر تو مکمل اسلامی حاکمیت کو چھیننے اور اس کے مقدس محصن کے اندر واقع مسلط کرنے کے لیے بروئے کار لا رہا ہے تاکہ فلسطینیوں کی نسل کشی اور ان کے حقوق پر شب خون مارا جا سکے اور ان کے اسلامی تشخص کو مٹایا جا سکے۔

غزہ: قابض اسرائیلی سفاکیت کا شکار اعضاء سے محروم فلسطینیوں کی اجتماعی شادی

غزہ کے علاقے خان یونس کے جنوب مغرب میں واقع علاقے مواصی میں قابض اسرائیلی کی نسل کشی اور سفاکیت کا شکار ہونے والے زخمیوں اور معذور افراد پر مشتمل 40 نوجوان جوڑوں کی اجتماعی شادی کی ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی جس میں سینکڑوں فلسطینیوں نے شرکت کی۔ قابض اسرائیل کے بدترین مظالم اور جاری وحشیانہ جارحیت کے باوجود اس تقریب نے مظلوم فلسطینیوں کے چہروں پر مسکراہٹیں بکھیر دیں۔ یہ پرمسرت تقریب گذشتہ بدھ کو ایک فلسطینی سماجی تنظیم کی جانب سے شروع کیے گئے اقدام کے تحت منعقد کی گئی جس کا بنیادی مقصد قابض صیہونی دشمن کے مظالم کا شکار ہونے والے اس متاثرہ طبقے کی بھرپور مدد کرنا اور موجودہ انتہائی کٹھن حالات میں مشکلوں کے بھاری معاشی بوجھ کو کم کرنا ہے۔ اس تقریب کا اہتمام فلسطینی تنظیم ''جمعیۃ قاطیہ الخیر'' نے کیا تھا جبکہ اس کی تمام تر مالی معاونت اور پرشکوہ انتظامات عوام کے مخلص خیر حضرات نے کی۔ تقریب میں متعدد امدادی اور نوجوانوں کی فلاحی تنظیموں نے بھی شرکت کی جنہوں نے مظلوم دولہا دلہنوں کو نقدی اور مختلف اشیاء کی صورت میں تحائف پیش کیے۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وضاحت کی کہ اس خوبصورت سرگرمی کا اصل ہدف وہ معذور افراد اور قابض صیہونی دشمن کی جنگ کے زخمی ہیں جو متعدد سنگین جسمانی زخموں اور تکالیف کا سامنا کر رہے ہیں۔

حازم سلیمان نے جذباتی انداز میں بتایا کہ شادی کے بندھن میں بندھنے والے دولہوں میں ایسے مظلوم فلسطینی نوجوان بھی شامل ہیں جن کے اعضاء دشمن کے حملوں میں کٹ چکے ہیں۔ کچھ ایسے ہیں جو اپنی ایک آنکھ کی بینائی سے محروم ہو چکے ہیں، جبکہ ان کے علاوہ کئی نوجوان قوتِ سماعت اور جسمانی معذوری جیسے کہ شلل نصفی (فالج) کا شکار ہیں لیکن ان کے حوصلے آج بھی بلند ہیں۔

اس پروقار تقریب میں فلسطین کی روایتی اور ثقافتی جھلکیاں بھی نمایاں تھیں جہاں ایک مقامی لوک گروپ نے روایتی فلسطینی گیتوں اور انقلابی ترانوں کی گونج میں مشہور روایتی رقص 'دبکہ' پیش کیا، جبکہ شریک دلہنوں نے فلسطین کی شناخت کے امین روایتی کسانوں والے کڑھائی دار ملبوسات زیب تن کر رکھے تھے جو ان کے پائیدار عزم کی عکاسی کر رہے تھے۔

اس خوبصورت تقریب کے دوران مختلف فلاحی اداروں اور سماجی مہمات کی جانب سے نئے نویلے جوڑوں کو مالی اور مادی امداد بھی فراہم کی گئی جس میں سرپرستی کرنے والے ادارے کی طرف سے نقد رقم شامل تھی۔ اس کے ساتھ ساتھ متعدد فلاحی اداروں نے بھی ان کے لیے خصوصی امداد پیش کی جس میں رہائشی نیچے اور راشن کے ضرور (پیکیز) شامل تھے تاکہ وہ اپنی نئی زندگی کا آغاز کر سکیں۔

مقبوضہ مغربی کنارے میں یہودی بستیوں کی توسیع کے لیے قابض اسرائیل کا ایک ارب شیکل مختص کرنے کا اعلان

غزہ (ایجنسیاں): یہودی بستیوں کی تعمیر کے خلاف سرگرم تنظیم ''پیس ناؤ'' کے مطابق، قابض اسرائیلی کی حکومت مقبوضہ مغربی کنارے میں نئے آبادکاری کے منصوبوں کے لیے ایک ارب شیکل (تقریباً 337.8 ملین dollar) مختص کرنے کی منظوری دینے جا رہی ہے، جس میں صیہونی پرکیوں اور بستیوں کو بنیادی ڈھانچے سے جوڑنا اور انہیں فراہم کی جانے والی خدمات کے دائرہ کار کو وسعت دینا شامل ہے۔

یہ غالمانہ اقدام یہودی بستیوں کے منصوبوں کی رفتار میں اس نمایاں تیزی کے سائے میں سامنے آیا ہے جنہیں قابض اسرائیلی کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی حکومت آگے بڑھا رہی ہے، جسے انتہا پسند وزیر خزانہ بزلیل سموٹریچ کی براہ راست حمایت حاصل ہے، جو بستیوں کی توسیع کے سب سے نمایاں حامیوں میں سے ایک ہیں اور جنہوں نے اس سے قبل ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے نظریے کی کھل کر مخالفت کا اعلان کیا تھا۔

قابض اسرائیل کی امن سیکورٹی کابینہ کے ایجنڈے کے مطابق، ان غاصبانہ مشاورتوں میں ان یہودی بستیوں کو قانونی حیثیت دینے کی بات چیت کی جائے گی جو پہلے غیر قانونی طور پر قائم کی جا چکی ہیں اور جنہیں خود قابض اسرائیلی کی حکومت ''عارضی'' قرار دیتی ہے۔

اسرائیلی میڈیا کی جانب سے گزشتہ کرنے والے فیصلے کے مسودے سے یہ واضح اشارہ ملتا ہے کہ ان مالیاتی فنڈز کو غاصبانہ بستیوں کی طرف جانے والی سڑکوں کی تعمیر، اراضی کو زبردستی ہموار کرنے، سیوریج ٹیٹ ورک اور پانی کی لائنوں کو بچھانے کے ساتھ ساتھ رہائشی یونٹس اور سہولت کی تعمیر کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

قابض اسرائیل کی حکومت نے گذشتہ ہفتے مقبوضہ مغربی کنارے میں 69 بستیوں اور یہودی چوکیوں میں تعمیراتی منصوبوں کی تیاری کے لیے مزید 51 ملین dollar مختص کرنے کا غالمانہ اعلان کیا تھا۔

اس متوقع مذموم فیصلے پر اپنے تبصرے میں، دیوار اور بستیوں کی مخالفت کرنے والی فلسطینی اتھارٹی کے سربراہ مؤید شعبان نے اس بات پر زور دیا کہ قابض اسرائیل اپنے توسیعی منصوبے کے ''شدید ترین نفاذ'' کے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے اور انہوں نے موجودہ اقدامات کو ''مقبوضہ فلسطینی اراضی کے جغرافیائی حقائق کو مسخ کرنے کا ایک واضح عزم قرار دیا۔

شعبان نے مزید واضح کیا کہ قابض اسرائیل کی حکومت نے سنہ 2022ء کے آخر میں اپنی تشکیل کے بعد اب تک 103 نئی بستیوں کے قیام کی منظوری دی ہے اور انہوں نے اس طرف اشارہ کیا کہ نئے فنڈز کا مقصد 61 بستیوں کو بنیادی ڈھانچہ اور ان کے لیے ضروری بنیادی خدمات فراہم کرنے کے انہیں مکمل کرنا ہے۔

انہوں نے سخت خبردار کیا کہ اس فیصلے کی سنگین صرف مختص کیے گئے فنڈز کے حجم میں ہی نہیں ہے بلکہ ان ہولناک طریقوں میں پوشیدہ ہے جنہیں یہ غاصب حکومت معمول کے پالنگ کے طریقہ کار کو بائی پاس کرنے کے لیے فوجی احکامات اور قانونی استثنیٰ حربوں کے ذریعے استعمال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ عارضی منصوبوں ''کے نام پر فوری طور پر تعمیراتی کام شروع کیا جا سکے۔

مقبوضہ مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں یہودی آباد کاروں کی تعداد تقریباً 700,000 تک پہنچ چکی ہے، جبکہ فلسطینی اور بین الاقوامی سطح پر مسلسل یہ انتباہات دیے جا رہے ہیں کہ بستیوں کی یہ توسیع فلسطینی علاقوں کی جغرافیائی یکجہتی کو کم کرنے اور ترقی کے مواقع سمیت ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کی کوششوں کو سبوتاژ کرنے کا سبب بن رہی ہے۔

اقوام متحدہ اور دنیا کے بیشتر ممالک مقبوضہ اراضی پر قائم ان صیہونی بستیوں کو غیر قانونی اور بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہیں، جبکہ قابض اسرائیل ان تمام عالمی موقف کو مسترد کرتا ہے اور مغربی کنارے میں اپنے غاصبانہ بستیوں کے وجود کو برقرار رکھنے پر بضد ہے۔

تباہی کے لیے انخلا: رہائشی علاقوں کو مٹانے کا قابض اسرائیلی حربہ

غزہ (ایجنسیاں): غزہ کی پٹی میں قتل، رکاوٹ کا مترادف شخص کسی محفوظ مقام کی تلاش تک محدود نہیں رہا بلکہ ہزاروں خاندانوں کے لیے یہ فرار کا ایک ایسا سفر بن چکا ہے جس کا انجام اکثر گھروں کے مکمل خاتمے کی صورت میں ہوتا ہے۔

چنانچہ انخلا کے ہر نئے حکم کے ساتھ مقامی باشندے کو قابض اسرائیلی دشمن کی پرمل درآمد کے بعد اپنے گھروں کو لوٹنے کی امید لیے وہاں سے نکل جاتے ہیں لیکن وہ اکثر ایک انتہائی تلخ اور سنگین حقیقت سے ٹکراتے ہیں کہ اب ان کے گھر وجود ہی نہیں رکھتے اور ان کے پورے کے پورے محلے ملبے کے ڈھیروں میں تبدیل ہو چکے ہیں۔

جنگلیوں کے سائے تلے انخلا

گذشتہ مدت کے دوران، غزہ کی پٹی کے وسیع علاقوں میں انخلا کے متاثر بار بار دربدر ہوئے، بشمول میں غزہ شہر سے لے کر پٹی کے وسط میں نصیرات کیمپ اور جنوب میں خان یونس تک بھی صورتحال رہی۔

اجبہ یہ مجبور خاندان اپنے ضرورت کا جو تھوڑا بہت سامان اٹھا سکتے ہیں، اسے لے کر ان دشمنی آمیز انتخابات کے دباؤ میں وہاں سے نکلے ہیں تو ان کے پیچھے پیچھے ان کے گھران وحشیانہ فضائی حملوں کے مختلط رہتے ہیں جو انہیں صفحۂ ہستی سے مٹا دیتے ہیں۔

اور خان یونس شہر کے مغرب میں واقع مواصی کے علاقے میں یہ دردناک تصویر اس وقت پوری طرح واضح ہو کر سامنے آئی جب قابض دشمن نے پناہ گزینوں کے خیموں سے بھرے ہوئے ایک گنجان آباد علاقے کے درمیان میں واقع زعرب خاندان کے ایک گھر پر بمباری کی۔

یہ شدید بمباری محض اسی نشانہ بنائے گئے گھر تک محدود نہ رہی بلکہ اس کے ہولناک اثرات آس پاس موجود درجنوں خیموں تک پھیل گئے، جس کے نتیجے میں ان مظلوم خاندانوں کے مابین بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی جنہوں نے دوسرے علاقوں میں اپنے گھر بارتباہ ہونے کے بعد اس جگہ پناہ لے رکھی تھی۔

اتحاد اور بمباری کے درمیان چند منٹ

اس وحشیانہ بمباری سے متاثر ہونے والی ایک خاتون آلاء زعرب نے بتایا کہ اس گھر کو نشانہ بنائے جانے کی خبر نہیں پھیلنے سے پہلے تمام لوگ خیموں کے اندر معمول کے مطابق اپنی زندگی گزار رہے تھے۔

انہوں نے مزید کہا کہ قابض دشمن کی وارننگ اور اس ہولناک دھماکے کے درمیان محض چند منٹ کا فاصلہ تھا جس نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا اور انہوں نے اشارہ کیا کہ درجنوں خاندانوں نے ایک بار پھر خود کو اسی تباہی اور مسماری کے دلدوز منظر کے سامنے پایا۔

انہوں نے رندھی ہوئی آواز میں کہا: ہم اپنے گھروں کے ویران جانے کے بعد بھاگ کر یہاں آئے تھے اور ہمیں بتایا گیا تھا کہ یہ جگہ محفوظ ہے، لیکن ہم دوبارہ اسی بمباری کی آوازوں کے ساتھ بیدار ہوئے۔ ہمارے خیمے تباہ ہو گئے، لوگوں کا مال و اسباب برباد ہو گیا اور بہت سے خاندانوں کے پاس اب کوئی متبادل موجود نہیں۔''

قابض دشمن کے طیاروں نے گذشتہ ہفتے کی شام اس گھر پر بمباری کی تھی جس کے نتیجے میں وہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی درجنوں پناہ گزینوں کو پناہ دینے والے 80 خیموں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔

اور بکھرے ہوئے ملبے کے درمیان، معصوم بچہ حسین زعرب اپنے ان پھٹے ذاتی سامان کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہا تھا جو بے گھری کے فوری ہونے کا تھا جو سب کچھ پیچھے چھوڑ دینے کے بعد بھی اس کے ساتھ تھا۔ اس کے لیے یہ ہفتہ محض کوئی مالی نقصان نہیں تھا بلکہ یہ اس پوری زندگی کا تسلسل تھا جسے غاصب دشمن کی سفاکیت کے باعث غزہ کے بچے مسلسل نقل مکانی، بمباری اور خوف کے سائے میں گزار رہے ہیں۔

اور جب وہ پتھروں کو اٹھ پیٹ کر کسی ایسی چیز کی تلاش میں تھا جو اس تباہی سے بچ گئی ہو تو اس نے دنیا کے نام ایک پیغام بھیجا جس میں جنگ بندی اور ان معصوم بچوں کو بچانے کا مطالبہ کیا گیا جو اپنے گھروں، سکولوں اور امن کے احساس سے محروم ہو چکے ہیں۔

جہاں تک پناہ گزین ابوصبیح صبح کا تعلق ہے تو انہوں نے تصدیق کی کہ بمباری کے اثرات نشانہ بنائے گئے گھر سے تجاوز کر کے آس پاس کے درختوں خیموں تک پہنچے اور انہوں نے واضح کیا کہ متاثر ہونے والوں میں اکثریت ان خاندانوں کی ہے جو نسل کشی کی اس جنگ کے دوران کئی مرتبہ در بدر ہو چکے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ یہ خیمے ان مظلوموں کو کوئی تحفظ فراہم نہیں کرتے اور بمباری کی ہر نئی لہر مزید خاندانوں کو بے گھری اور اپنے بچے کھچے مال و اسباب سے محرومی کی طرف دھکیل دیتی ہے۔

بے گھری کے المناک ابواب

غزہ شہر میں بھی انخلا کے ان احکامات کے ساتھ یہی داستان بار بار دہرائی جا رہی ہے جنہوں نے گذشتہ عرصے کے دوران وسیع و عریض محلوں اور رہائشی بلاکس کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ اپنے علاقے کو چھوڑنے پر مجبور ہونے والے ایک رہائشی محمد مقداد کہتے ہیں کہ یہ خاندان اپنی جانیں بچانے کے لیے اپنے گھروں سے نکلے تھے لیکن جب وہ واپس لوٹے تو انہوں نے اپنے گھروں اور باقی ماندہ املاک کو ملبے کے ڈھیر پایا، جس کے بعد ان کے لیے بے گھری کے نئے ابواب شروع ہو گئے۔

انہوں نے مزید کہا کہ نقصان کا تجم انتہائی ہولناک تھا کیونکہ بمباری کی یہ غالمانہ کارروائیاں محض مخصوص عمارتوں تک محدود نہیں تھیں بلکہ انہوں نے وسیع علاقوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، جس کے نتیجے میں بڑی تعداد میں گھر تباہ ہو گئے اور بنیادی ڈھانچے اور روزگار کی سہولیات کو شدید نقصان پہنچا۔

انہوں نے واضح کیا کہ اس ہولناک جنگ کے دوران پہلی یا دوسری بار اپنے گھروں سے محروم ہونے کے بعد اب بہت سے شہریوں کے پاس کچھ باقی نہیں بچا ہے۔

مقامی باشندے اور پناہ گزین اشارہ کرتے ہیں کہ اب انخلا کو محض عام شہریوں کو خطرے والے علاقوں سے دور رکھنے کا عارضی اقدام نہیں سمجھا جاتا بلکہ یہ اب بہت سے لوگوں کے لیے فضائی راستے سے پورے محلوں کو نیست و نابود کرنے کا پیش خیمہ بن چکا ہے۔ چنانچہ شہریوں نے اپنے گھر بار چھوڑنے کے فوراً بعد ان وسیع علاقوں کو شدید فضائی حملوں یا بارود سے اڑانے کے گھناؤنے آپریشنز کا نشانہ بنایا جاتا ہے جس کے نتیجے میں پوری کی پوری عمارتیں منٹوں سے غائب ہو جاتی ہیں۔ اور پٹی کے وسط میں واقع نصیرات، بریج، مغازی کے کیمپوں اور دیر البلح شہر میں انخلا کے یہ آپریشنز بار بار دہرائے گئے جن کے فوراً بعد گھروں اور رہائشی بلاکس پر بمباری کی گئی، جس سے ان خاندانوں کے لیے نقل مکانی کی نئی لہریں پیدا ہوئیں جو پہلے ہی دوسرے علاقوں سے اجڑ کر یہاں آئے تھے۔

اور تنہائی کے ہر رخے دار کے ساتھ، واپسی کے امکانات سکڑتے جا رہے ہیں اور یہ عارضی نقل مکانی ایک ایسے مستقل واقعے میں تبدیل ہو رہی ہے جو ہزاروں خاندانوں پر خود کو مسلط کر رہی ہے۔

اور اس وحشیانہ جنگ کے جاری رہنے کے ساتھ ہی، اس غالمانہ پالیسی کے اثرات صرف مادی نقصانات کی حدوں سے تجاوز کر جاتے ہیں کیونکہ یہ اپنے پیچھے ایک سنگین انسانی بحران چھوڑ جاتی ہے جو بے گھری کے دائرے کی وسعت اور اپنے گھروں سے مکمل محروم ہونے والے خاندانوں کی تعداد میں مسلسل اضافے کی شکل میں ظاہر ہو رہا ہے۔ چنانچہ تباہ ہونے والا ہر ایک گھر محض پناہ گاہ کا کھو جانا نہیں ہے بلکہ اس کا مطلب ان یادوں اور اس مکمل زندگی کا ضیاع بھی ہے جو بھی ان دیواروں کے بیچ سانس لیتی تھی۔

اور غاصب دشمن کے انخلا کے احکامات اور وحشیانہ فضائی حملوں کی گونج کے درمیان، غزہ کے باسی ایک ایسے سنگین واقعے میں جی رہے ہیں جہاں ہر سانس خود زندگی کی بنیاد پر ہرا لیا جاتا ہے۔ وہ اپنی جانیں بچانے کی امید میں اپنے گھروں سے نکلتے ہیں اور پھر جب واپس لوٹتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ جگہ جو کبھی ان کی زندگی کا گہوارہ تھی اب وجود ہی نہیں رکھتی۔ یوں امن کی تلاش کا یہ سفر ایک نہ ختم ہونے والے نقصان کے سفر میں بدل جاتا ہے، جبکہ تباہی کا دائرہ مسلسل پھیل رہا ہے اور بے گھر افراد کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اور اس جاری انسانی تراب اور مصیبت کے خاتمے کا کوئی واضح افق نظر نہیں آ رہا۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

امریکہ کی غنڈہ گردی

گزشتہ چار دنوں کے دوران، امریکی فوج نے گذشتہ 4 دنوں کے دوران عمان کے ساحل پر ہندوستانی عملے کے ساتھ تین بحری جہازوں پر حملہ کیا ہے۔ ان حملوں میں تین ہندوستانی ملاح مارے گئے ہیں۔ بھارت نے اسے سنجیدگی سے لیا ہے اور ایک بار پھر بھارت میں امریکی سفارت خانے کے قائم مقام سفیر کو طلب کر کے شدید احتجاج کیا ہے۔ گزشتہ چار دنوں میں یہ دوسرا موقع ہے جب وزارت خارجہ نے کسی امریکی سفارت کار کو طلب کر کے ہندوستان کے تحفظات سے آگاہ کیا ہے اور اس طرح کے حملے بند کرنے پر زور دیا ہے۔

مثالی طور پر، شہری ضروریات کے مفاد میں اپنے فرائض انجام دینے والوں کو تنازع میں ملوث کسی فریق کی طرف سے نشانہ نہیں بنایا جانا چاہیے۔ تاہم اس معاملے میں امریکہ کی ہٹ دھرمی بتاتی ہے کہ اسے معمول کی بحالی کی کوئی فکر نہیں ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ جن جہازوں پر حملہ کر رہا ہے وہ تجارتی جہاز ہیں اور کسی بھی طرح جنگ کا حصہ نہیں ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ عمان کے ساحل پر تجارتی جہاز سیمبیلو پر امریکی حملے میں تین ہندوستانی ملاح مارے گئے تھے۔ جہاز میں چوبیس افراد سوار تھے جن میں سے اکیس کو بچا لیا گیا۔ اس سے قبل پیرو کوماریوس نامی آئل ٹینکر پر حملہ کیا گیا تھا جس کے بعد بھارتی ملاحوں نے مدد کے لیے ہنگامی پیغام بھیجا تھا۔ اس کے بعد جمعرات کو ایم آئی جلوریہ نامی تجارتی جہاز پر عمان کی شناخت بندرگاہ کے قریب حملہ کیا گیا۔ یہ الگ بات ہے کہ دونوں واقعات میں تمام ملاحوں کو بچا لیا گیا۔ سوال یہ ہے کہ امریکہ کو یہ سمجھنا کیوں مشکل ہو رہا ہے کہ ایران کے ساتھ جاری جنگ میں غیر جانبدار ممالک کے تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانا دوسرے محاذوں کو کس طرح پیچیدہ بنا سکتا ہے۔ جس تجارتی جہاز پر حملہ کیا گیا وہ کسی بھی طرح جنگ کا حصہ نہیں ہے، پھر بھی ان پر بغیر کسی ٹھوس بنیاد کے حملہ کیا گیا۔ امریکہ کو اپنے رویے اور ہٹ دھرمی کے نتائج پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ امریکہ کا دعویٰ ہے کہ یہ بحری جہاز امریکی ناکہ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے آبنائے ہرمز سے ایرانی تیل لے جا رہے تھے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے اپنے کیے پر کوئی پچھتاوا نہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ایک طرف ایران نے آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی کر رکھی ہے تو دوسری طرف امریکا نے پورے علاقے کی ناکہ بندی کر رکھی ہے۔

اسے ہندوستان یا کسی دوسرے ملک میں تجارتی جہازوں اور سیلین انفراسٹرکچر کو نشانہ بنانے میں کوئی ہچکچاہٹ کیوں نہیں ہے؟ آبنائے ہرمز اور دیگر سمندری راستوں تک بلا روک ٹوک رسائی کی بحالی بہت ضروری ہے کیونکہ انہوں نے دنیا کے کئی ممالک کو تیل اور توانائی کی سپلائی میں شدید خلل ڈالا ہے، جس سے ان ممالک کے لوگوں کی زندگی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ جنگ کے باوجود جہاں تجارتی جہازوں کے لیے محفوظ راستہ بنانا ہوتا تھا، ان جہازوں پر بغیر کسی بنیاد کے حملے کیے جا رہے ہیں۔ امریکہ کی بالادستی کی جنگ میں بین الاقوامی قوانین بے معنی ہو چکے ہیں۔ جہاں تک ہندوستان کے باضابطہ احتجاج کے تعلق ہے تو شاید امریکہ کے لیے اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ ورنہ بھارت کے ایک دفعہ کے اعتراض کے بعد بھارتی جہاز پر حملہ نہ ہوتا۔

ڈاکٹر شجاعت حسین

شہید امت رہبر معظم سید علی خامنہ ای کی حیرت انگیز فکر نے ظالموں کو مفلوج کر دیا

شہید امت رہبر معظم انقلاب اسلامی ایران سید علی خامنہ ای رحمت اللہ علیہ کی شہادت 28 فروری 2026ء (۸ رمضان المبارک) کی صبح واقع ہوئی جب آپ فوجی اڈوں، مشیروں اور اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ تحقیق تھے۔ آپ کی شہادت کو 72 دن گزر گیا، انقلاب اسلامی ایران اپنے مصمم عزم کے ساتھ دشمنان اسلام، انسان، امن، استحکام، محبت و آشتی اور مظلومین کے سامنے آہنی دیوار کی مانند کھڑا ہے، ان سب کے باوجود آپ کے مقلد، چاہنے و محبت کرنے والے مختصر میں کہ آپ کی جدجہد کی کوکھ پرورد خاک کیا جائے گا۔ یہ صرف ایرانی باشندوں کے دل و دماغ میں ہی بلکہ سرسز مین ہند میں آپ کے مقلدین کے ذہن میں گھٹ کیے ہوئے ہے۔

اسلامی جمہوریہ ایران کے روحانی پیشوا شہید امت رہبر معظم سید علی حسینی خامنہ ای کا فکری نظام ایک واضح، مربوط، مرکز پر کشش اور فتح بخش پھول کی مانند ہے، لیکن اس کا شجرہ حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان ایک قلم و نیلے کا پابند ہو، دیانتدار، وقت شناس اور فرض شناس بھی ہو۔ ان کی فکر لاکھوں لوگوں کی محافظ ہے اور مختلف مسالک، نظریات، زبانوں اور علاقوں کو جوڑنے کا ذریعہ ہے۔ ان کی فکر تفریق کی دیواریں گراتی ہے، دلوں کو جوڑتی ہے اور ایک مقصد ایک ہدف کی طرف لے جاتی ہے۔

شہید امت سید علی حسینی خامنہ ای رحمت اللہ علیہ خامنہ ای کی شخصیت، کردار، فکر و عمل ایک ایسا اٹل اور مہلک ہتھیار ہے جو ظالموں پر بھرپور حملہ کرتا ہے اور ان کے ناپاک ارادوں سے پہلے ہی انہیں نیست و نابود کر دیتا ہے۔ اسی کے ساتھ یہ فکر ذہنوں میں بیداری، روح کی طہارت، ضمیر کی چمک، انسانیت کی رہائی اور بیداری پیدا کرتی ہے۔ یہ امت مسلمہ کے لیے ہم مقصد ایک ہدف کی طرف لے جاتی ہے۔

شہید امت سید علی حسینی خامنہ ای رحمت اللہ علیہ خامنہ ای کی شخصیت، کردار، فکر و عمل ایک ایسا اٹل اور مہلک ہتھیار ہے جو ظالموں پر بھرپور حملہ کرتا ہے اور ان کے ناپاک ارادوں سے پہلے ہی انہیں نیست و نابود کر دیتا ہے۔ اسی کے ساتھ یہ فکر ذہنوں میں بیداری، روح کی طہارت، ضمیر کی چمک، انسانیت کی رہائی اور بیداری پیدا کرتی ہے۔ یہ امت مسلمہ کے لیے ہم مقصد ایک ہدف کی طرف لے جاتی ہے۔

خیالات قلم کی دھار کو تیز کرتے ہیں، کتابوں کو شاہین بخشتے ہیں، علم کو طاقت بخشتے ہیں، عمل پر آمادہ کرتے ہیں، کوششوں میں نئی روح پھونکتے ہیں، اور ہر بامعروف و نہی عن المنکر کے لیے جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ راہ کربلا کا مقیم سپاہ اور علمدار باوفا کے پرچم کا پاسداری کر رہا ہے۔ یہی فکر کے اثرات و تغیر کی تجلی، نمر النمر، قاسم سلیمانی، سید حسن نصر اللہ، یحییٰ سنوار، ابراہیم رئیسی، سید عبداللہیان، اسماعیل ہنیہ، حسین سلامی، حاجی زادہ طیبان اور شیخ کے افراد کو اپنی جان ان کی فکر ہر عزیز طیتے اور شیخ کے افراد کو اپنی جان ان کی ایک آواز پر نچھاور کرنے کے لیے آمادہ کرتی ہے۔

ان کی آفاقی سوچ اہل علم کو سائنسی و تکنیکی ترقی کی جانب راغب کرتی ہے تاکہ وہ دشمنوں، امت اور دین اسلام کے مخالفین کو خوفزدہ کر سکیں۔ ان کی فکر عوام کی فلاح کے لیے تخلیقی قوت کو تحفہ دیتی ہے۔

آیت اللہ خامنہ ای کی سوچ ان کی قیادت کے لیے تیار نہیں ہے۔ آبنائے ہرمز میں امریکہ کے بے حد تھوڑی ہی بڑی طاقت کی جانکاہ کو بہانہ بنا کر امریکہ نے ایران پر جو حملہ کیا تھا اس کا پاسداران انقلاب نے جو توقعت جواب دیا ہے وہ ٹرمپ کے لیے ایک وارننگ کے مترادف ہے۔ امریکہ سے ایران کے اس تازہ کٹکراؤ میں ایک مرتبہ پھر کویت، اردن اور بحرین میں امریکہ کے فوجی اڈوں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ ان حملوں کے نتیجے میں سب سے زیادہ نقصان امریکہ ایٹم کنٹینمنٹ کو ہوا ہے جو ٹرمپ کے مطابق اہم کنٹینمنٹ زون کی حامل ہے اور اردن میں امریکہ کے فوجی اڈے پر حملے میں 35 طیارے تباہ ہوئے ہیں۔ یہ کارروائیاں اس بات کی دلیل ہیں کہ ایک مرتبہ پھر ایران نے امریکہ کی دفاعی طاقت کو تباہ کر دیا ہے اور ایران کی دفاعی حکمت عملی سے حیران ہیں اور اس بات کا اعتراف مغرب اور امریکہ کا میڈیا بھی کہنے نہ کہنے کی طرح کر رہا ہے کہ ایران امریکہ اور اسرائیل پر بھاری پڑ رہا ہے۔ پی پی ایس کی ایک تازہ رپورٹ میں یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ ایک تازہ سروے میں امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ جنگ میں حاصل ہونے والے فوائد کے بارے میں عوام کی رائے میں بہت کمی آئی ہے۔ اس سروے کے مطابق صرف 36 فیصد امریکی اس جنگ کو درست سمجھتے ہیں جبکہ 62 فیصد امریکی اس جنگ کے مخالف ہیں۔ اس سروے کے مطابق 78 فیصد عوام امریکہ کی ایران کے ساتھ جنگ کے مخالف ہیں کیونکہ آج تک صدر ٹرمپ اور ان کے حواری عوام کو آج بھی جنگ کی کوئی وجہ بتانے سے قاصر ہیں۔ عالمی معیشت کو جھٹکا تب لگا جب امریکہ نے ایرانی مفادات کو نقصان پہنچانے کے لئے آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی کر رکھی ہے اور اس ناکہ بندی کے اندر ایران نے بھی آبنائے ہرمز میں امریکہ، اسرائیل اور اسرائیل کے حواریوں کے لئے مکمل پابندی لاگو کی ہے مگر ایران کے دوست ممالک کے جہازوں کیلئے راستے کھلے ہیں ایران نے ناکہ بندی اس لئے لاگو کی ہے تاکہ فوجی طاقت کے ذریعے امریکی جنگی جہاز پر قبضہ کر کے امریکہ کو یہ پیغام دیا جائے کہ ہم تمہارے ہر حملہ کا جواب دینے کی طاقت رکھتے ہیں اور ہم نے ایسا کر کے دکھا دیا ہے۔ ٹرمپ کو اس بات کا اندازہ نہیں تھا کہ ایران اس طرح کا جواب دے گا۔ ٹرمپ کو اندازہ تھا کہ ایران کے فوجی اڈوں کو نشانہ بنا کر ایران کو جنگ بندی پر مجبور کر دیا جائے گا۔ ٹرمپ کو اندازہ تھا کہ ایران کے فوجی اڈوں کو نشانہ بنا کر ایران کو جنگ بندی پر مجبور کر دیا جائے گا۔ ٹرمپ کو اندازہ تھا کہ ایران کے فوجی اڈوں کو نشانہ بنا کر ایران کو جنگ بندی پر مجبور کر دیا جائے گا۔

رہبر معظم نے مرد و خواتین دونوں کو میدان عمل میں متحرک کیا۔ خواتین بھی کربلا کی بی بی زینب کی طرح پیغام رسانی اور تحریک میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ آپ نے ایک پروگرام میں فخر سے فرمایا تھا کہ ایرانی معاشرہ زمانہ رسولؐ یا کوفہ و عراق کے زمانے سے بہتر ہے۔ ان کے رفقاء شہادت کو شہد سے زیادہ شیریں سمجھتے ہیں۔ آج کے ماحول پر تحریر کرنا لازمی ہے کہ شہید امت نے ہمیشہ امت کو فرقہ واریت کے نقصانات سے آگاہ کیا۔ آپ فرماتے تھے کہ شیعہ۔ سنی اختلاف دشمنوں کا پیدا کردہ ہے، اس سے امت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچتا ہے۔ انہوں نے بار بار مسلمانوں کو خبردار کیا کہ ہم آپس میں لڑنے کے بجائے اتحاد و وحدت کو اپنائیں۔

یہ سچ ہے کہ ان میں سے زیادہ تر بحران دشمنانِ اسلام، انسان، امن، استحکام، ترقی اور محبت کی سازشوں کا نتیجہ ہیں، لیکن ہمیں۔ یہ بھی ذہن نشین نہیں کرنا لازمی ہے کہ عرب ممالک، امریکہ کے غلاموں، وظیفہ خوار حکمرانوں اور منافقین کی کتابوں، جہالت، اخلاقی زوال، علمی بے فکر اور داخلی اختلافات کو بھی تسلیم کرنا چاہیے۔

آیئے ہم سب مل کر آیت اللہ خامنہ ای کی آدرشوں، ان کی فکر کو سمجھیں جو انسانیت کے نجات دہندہ کے طور پر میدان میں آئے ہیں، جو عرب ممالک میں پھیلی ذلت کو دور کر رہے ہیں، ظالموں کو تابوت میں لا رہے ہیں اور اتحاد، عدل، مساوات، ہم آہنگی اور امن کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔

سورۃ یونس کی آیت 57 پر غور کریں تو ہمیں خامنہ ای کی جھلک نظر آتی ہے جو بے مثال رہبر، اصول فصیحت، مجروحی شفاء، نے نظیر احسان، منفرد نور اور مسلسل رحمت ہیں۔ وہ سخت میں مظلوم، تدبیر میں ماہر، مہربانی میں بے مثال، سکادت میں عظیم ہیں۔ ان کی نگاہیں سمندری طوفانوں کو نگاہ ہدایت دیتی ہیں۔

وہ ان لوگوں کے ہمدرد ہیں جو مشکلات میں گھرے ہوئے ہیں، داعش، موساد اور دیگر آئی اے ٹی کے مظالم سے بچنے والے مظلوموں کے نجات دہندہ ہیں۔ وہ انسانیت کے دشمنوں کے لیے قہر اور یہ سہارا افراد کے لیے پناہ گاہ ہیں۔

دنیا رہبر معظم انقلاب اسلامی جمہوریہ ایران، آیت اللہ سید علی خامنہ ای شہید اللہ کی موجودگی کو ان کے خیالات، احساسات اور اقدامات کے ذریعے محسوس کرتی ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ ان کا ہر قدم اور ہر سانس انسانیت کے لیے وقف ہے۔ وہ ایک ایسی شخصیت ہیں جو محفوظ حاصل کیا ہے پہنچانی ہے۔

آپ کی قیادت نے ایرانی قوم کو قرآن صامت، قرآن ناطق، کربلا کے پیغامات و مقاصد، مقصد خلقت اور احکام الٰہی سے جوڑ دیا ہے۔ اسی برکت سے ایران ایک ایسی طاقت بن چکا ہے جسے عالمی سطح پر تسلیم کیا جائے لگا ہے۔ جسی تو روس کے سابق صدر نے اظہار خیال کیا ہے کہ اسرائیل وزیراعظم کا خاتمہ لے ہے جبکہ ایران سلامت رہے گا۔

سورۃ انفال کی آیت 60 کا مفہوم بھی یہ ہے کہ طاقت کا مطلب ہر وہ ذریعہ ہے جو وقتِ ضرورت دفاع اور حملہ دونوں میں کام آئے۔ شہید رہبر معظم نے امریکہ، اسرائیل اور ان کے حواریوں کی سازشوں کو بے نقاب کیا، ان کے خواب چکنا چور کیے، دشمن کو شکست دی، اور ایسے رہنما کے طور پر ابھرے جنہوں نے ایران کو عظمت بخشی، انسانیت کو جلا بخشی اور اسلام کے وقار کو بلند کیا اور طعون وڈنڈ ٹرمپ، بنیامن نتن یاہو، مغربی حکمرانوں اور عرب شیخیین کو اجڑ مایوس کیا ہے۔ ہر قوم کے لوگ اسے مقام سے نیچے والے مظلوموں کے نجات دہندہ ہیں۔ وہ انسانیت کے دشمنوں کے لیے تھے اور یہ سہارا افراد کے لیے پناہ گاہ ہیں۔

دنیا رہبر معظم انقلاب اسلامی جمہوریہ ایران، آیت اللہ سید علی خامنہ ای شہید اللہ کی موجودگی کو ان کے خیالات، احساسات اور اقدامات کے ذریعے محسوس کرتی ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ ان کا ہر قدم اور ہر سانس انسانیت کے لیے وقف ہے۔ وہ ایک ایسی شخصیت ہیں جو محفوظ حاصل کیا ہے پہنچانی ہے۔

آپ کی قیادت نے ایرانی قوم کو قرآن صامت، قرآن ناطق، کربلا کے پیغامات و مقاصد، مقصد خلقت اور احکام الٰہی سے جوڑ دیا ہے۔ اسی برکت سے ایران ایک ایسی طاقت بن چکا ہے جسے عالمی سطح پر تسلیم کیا جائے لگا ہے۔ جسی تو روس کے سابق صدر نے اظہار خیال کیا ہے کہ اسرائیل وزیراعظم کا خاتمہ لے ہے جبکہ ایران سلامت رہے گا۔

سورۃ انفال کی آیت 60 کا مفہوم بھی یہ ہے کہ طاقت کا مطلب ہر وہ ذریعہ ہے جو وقتِ ضرورت دفاع اور حملہ دونوں میں کام آئے۔ شہید رہبر معظم نے امریکہ، اسرائیل اور ان کے حواریوں کی سازشوں کو بے نقاب کیا، ان کے خواب چکنا چور کیے، دشمن کو شکست دی، اور ایسے رہنما کے طور پر ابھرے جنہوں نے ایران کو عظمت بخشی، انسانیت کو جلا بخشی اور اسلام کے وقار کو بلند کیا اور طعون وڈنڈ ٹرمپ، بنیامن نتن یاہو، مغربی حکمرانوں اور عرب شیخیین کو اجڑ مایوس کیا ہے۔ ہر قوم کے لوگ اسے مقام سے نیچے والے مظلوموں کے نجات دہندہ ہیں۔ وہ انسانیت کے دشمنوں کے لیے قہر

ترقی پذیر ممالک جغرافیائی سیاسی تنازعات سے متاثر: سیتارمن

نئی دہلی: (یو این آئی) مرکزی وزیر خزانہ محترمہ نرملا سیتارمن نے کہا ہے کہ جیو پولیٹیکل (جغرافیائی سیاسی) تصادموں کے سب سے زیادہ منفی اثرات ترقی پذیر ممالک اور گلوبل ساؤتھ پر پڑتے ہیں اور انہیں ایسے اثرات سے بچانے کے لیے مربوط عالمی اقدامات کی ضرورت ہے۔ محترمہ نرملا سیتارمن یہاں سے ’گلوبل کنورجنس فار گرڈ جمع ست‘ کی ورچوئل میٹنگ سے خطاب کر رہی تھیں۔ جی 7۔ کے اجلاس سے قبل میزبان فرانس کی صدارت میں جمعرات کی شام منعقدہ اس میٹنگ میں دنیا کی سات بڑی معیشتوں کے علاوہ ہندوستان، برازیل، چین، جنوبی کوریا، کینیا اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے نمائندوں نے شرکت کی۔ گزشتہ روز ہونے والی اس میٹنگ میں ترقی پذیر ممالک کو متوازن ترقی کے حوالے سے اپنی رائے پیش کرنے کا موقع ملا۔ محترمہ نرملا سیتارمن نے کہا، "عالمی پیش رفتوں نے لچکدار، متنوع اور جغرافیائی طور پر متنصم سپلائی چینز (فراہمی کے نظام) کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے، اس کے باوجود یہ بھی کہا کہ ہندوستان کی معیشت بنیادی طور پر گھریلو مانگ پر مبنی ہے اور موجودہ عالمی جیو پولیٹیکل بحران کے باوجود مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ عالمی غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے خاص طور پر گلوبل ساؤتھ کے ترقی پذیر اور غریب ممالک پر پڑنے والے غیر متوازن اثرات کے بارے میں وزیر خزانہ نے کہا، "آج کی باہم جڑی ہوئی دنیا میں خوشحالی اور چیلنجز مشترکہ ہیں، لیکن تصادموں اور غیر یقینی حالات کے برے نتائج ترقی پذیر ممالک اور گلوبل ساؤتھ پر غیر متناسب طور پر زیادہ پڑتے ہیں۔ یہ صورتحال مربوط عالمی اقدام کا تقاضا کرتی ہے۔ ہمیں مضبوط معیشتوں کی تعمیر، پائیدار ترقی کو رفتار دینے اور سب کے لیے فائدہ مند ہم جہت ترقی کو یقینی بنانے کے لیے کثیر جہتی تعاون کو مستحکم کرنا ہوگا۔"

"عالمی عدم توازن کے معاملے پر محترمہ نرملا سیتارمن نے کہا، "تمام قسم کے عدم توازن ایک جیسے نہیں ہوتے۔ کچھ عدم توازن آبادی کے سائز اور ساخت میں فرق، ترقی کے مراحل، وسائل کی دستیابی یا معاشی نظام کے فرق کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس لیے ہماری توجہ ایسے توازن پر ہونی چاہیے جو بہت زیادہ ہیں اور مسلسل برقرار رہنے والے ہیں۔"

محترمہ نرملا سیتارمن نے اس بات پر بھی زور دیا کہ مختلف ممالک کی گھریلو ضروریات اور ان ضروریات کے معیار میں بڑا فرق ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا، "ان (عالمی) عدم توازن کو دور کرنے کا بہترین ملک پر غیر متناسب طور پر نہیں پڑنا چاہیے جو ان کی بنیادی وجہ نہیں ہیں۔ مرکزی وزیر خزانہ نے کہا، "ہم ترقی پذیر معیشتوں کی طرح، عالمی عدم توازن پیدا کرنے اور اسے پھیلانے دونوں میں نیٹا صفر حدود کراردا کرتا ہے، اس کے باوجود ہمیں ان کے برے اثرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

"وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں حالیہ برسوں میں ہندوستان کی شاندار معاشی ترقی اور 'ریفارم، پرفارم اور ٹرانسفارم' (اصلاح، کارکردگی اور کایا پلٹ) کے منتر کے تئیں عزم کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستانی معیشت اپنی اندرونی مانگ سے چلتی ہے اور ملک کی کرنسی کی شرح مارکیٹ پر منحصر ہے، اور ایسی صورتحال میں ہندوستان کی شرح نمو بلند بنی ہوئی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا، "ہماری اقتصادی ترقی بنیادی طور پر گھریلو مانگ سے چلتی ہے اور ہماری شرح تبادلہ (ایکسچینج ریٹ) کافی حد تک مارکیٹ کے ذریعے طے ہوتی ہے۔ ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی بڑی معیشتوں میں شامل ہے اور درمیانی مدت میں جی ڈی پی کی شرح نمو تقریباً سات فیصد کے آس پاس مضبوط رہنے کا تخمینہ ہے۔"

محترمہ نرملا سیتارمن نے کثیر جہتی اداروں میں اصلاح کو مضبوط کرنے اور یہ یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا کہ وہ ترقی پذیر ممالک کی ضروریات کے تئیں حساس رہیں۔ انہوں نے بہتر، بڑے، زیادہ مؤثر اور زیادہ شمولیتی والے کثیر جہتی ترقیاتی بینکوں کی ضرورت پر زور دیا جو ترقی پذیر ممالک اور ابھرتی ہوئی معیشتوں کو کہیں زیادہ مالی مدد فراہم کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ان اداروں کی مالی صلاحیت آپریشنل کارکردگی اور فوری ردعمل کی صلاحیت کو بڑھانا انتہائی اہم ہوگا۔ مرکزی وزیر خزانہ نے کہا کہ حالیہ واقعات نے خاص طور پر اہم معدنیات کے لیے مضبوط، متنوع اور جغرافیائی طور پر متنصم سپلائی چینز کی اہمیت کو واضح کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اری سائیکلنگ پختہ معیشت اور شمری کان کنی (اربن مائننگ) پر توجہ مرکوز کرنے کے دیرپا جن سپلائی سے متعلق چیلنجوں کا اجتماعی طور پر سامنا کر رہی ہے، ان کا حل نکالا جا سکتا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا، "ہندوستان تمام شراکت دار ممالک کے ساتھ مل کر ایک زیادہ مضبوط، ہمہ جہت اور خوشحال عالمی معیشت کی تعمیر اور مشترکہ ترقی کے لیے مشترکہ حل تلاش کرنے کے لیے پرعزم ہے۔"

وزیر اعظم نے خواتین کو بااختیار بنانے پر دیا زور

نئی دہلی: (یو این آئی) مرکز میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے 12 سال مکمل ہونے کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے خواتین کی قیادت میں ترقی پر خصوصی زور دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں خواتین نے تعلیم، صحت، سائنس اور کاروباری اختر پنیور شپ جیسے شعبوں میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پر کہا کہ حکومت کی کوششوں سے خواتین کو مالیاتی شمولیت اور اختر پنیور شپ سے لے کر تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، صفائی ستھرائی، رہائش، کھیل، سائنس اور کاروباری اختر پنیور شپ جیسے شعبوں میں بڑی ترقی کرنے میں مدد ملی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، "گزشتہ 12 سال میں این ڈی اے حکومت نے خواتین کی قیادت میں ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے کام کیا ہے اور یہ تمام شعبوں میں دیکھا گیا ہے۔ اور یہ تمام شعبوں میں بڑی ترقی کرنے میں مدد ملی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، "گزشتہ 12 سال میں این ڈی اے حکومت کے نظریے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دہائی میں شروع کی گئی پہلیں، 'وقار' موقع اور بااختیار بنانے پر مبنی تھیں۔ انہوں نے کہا، "این ڈی اے حکومت کی کوششوں وقار، موقع اور بااختیار بنانے پر مبنی تھیں۔ انہوں نے کہا، "مالیاتی شمولیت اور اختر پنیور شپ سے لے کر تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، صفائی ستھرائی، رہائش، کھیل، سائنس اور اختراعیک خواتین مختلف شعبوں میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ "وزیر اعظم مودی نے

خواتین کی بہبود اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے حکومت کے نظریے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دہائی میں شروع کی گئی پہلیں، 'وقار' موقع اور بااختیار بنانے پر مبنی تھیں۔ انہوں نے کہا، "این ڈی اے حکومت کی کوششوں وقار، موقع اور بااختیار بنانے پر مبنی تھیں۔ انہوں نے کہا، "مالیاتی شمولیت اور اختر پنیور شپ سے لے کر تعلیم، صحت

مظفر پور: کاکائی تھانہ کے تحت دامودر پور بازار میں زیورات کی دوکان میں دن دہاڑے لوٹ، ایک بدمعاش پکڑا گیا۔

خردہ مہنگائی کی شرح 3.93 فیصد پر پہنچ گئی

نئی دہلی: (یو این آئی) خوراک کی اشیاء ایندھن اور قیمتی دھاتوں کی قیمتوں میں اضافے کے باعث مئی 2026 میں ملک میں صارف قیمت اشاریہ (سی پی آئی) پر مبنی خردہ مہنگائی کی شرح بڑھ کر 3.93 فیصد ہو گئی۔ قومی شماریاتی دفتر (این ایس او) کی جانب سے جمعہ کو جاری اعداد و شمار کے مطابق اپریل میں خردہ مہنگائی 3.48 فیصد تھی، جبکہ مئی میں مسلسل چوتھے ماہ اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اعداد و شمار کے مطابق دیہی علاقوں میں مہنگائی کی شرح 4.25 فیصد اور شہری علاقوں میں 3.53 فیصد رہی۔ خوراک کی اشیا کی مہنگائی کی شرح 4.78 فیصد درج کی گئی، جبکہ پان اور تمباکو مصنوعات میں مہنگائی 6.62 فیصد اور مال برداری خدمات میں 7.63 فیصد رہی۔

رپورٹ کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران سب سے زیادہ اضافہ چاندی کے زیورات کی قیمتوں میں دیکھا گیا، جو 155 فیصد بڑھ گئیں۔ اس کے بعد فلاٹری قیمت میں 48 فیصد اور سونے، ہیرے اور پلاٹینم کے زیورات کی قیمتوں میں 41 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ دوسری جانب بعض اشیا کی قیمتوں میں کمی بھی دیکھی گئی۔ آلو 24 فیصد، مٹر 11 فیصد اور موٹر کاروں و بچیوں کی قیمتیں تقریباً 7 فیصد کم ہوئیں۔ ریاستوں میں تلنگانہ میں سب سے زیادہ 6.71 فیصد مہنگائی ریکارڈ کی گئی، جبکہ تمل ناڈو میں 5.11 فیصد، آندھرا پردیش میں 4.90 فیصد، کرناٹک میں 4.59 فیصد اور اڈیشہ میں 4.54 فیصد مہنگائی درج کی گئی۔

سڑک حادثے میں تین تھانہ انچارجوں سمیت چار افراد ہلاک

بہار کے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کا اظہارِ افسوس

بیگوسرائے: (یو این آئی) ریاست بہار کے ضلع بیگوسرائے کے صاحب پور کمال تھانہ علاقے میں ایک خوفناک سڑک حادثے میں ضلع مدھے پورہ کے تین تھانہ انچارجوں سمیت چار افراد ہلاک ہو گئے۔ پولس ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ تینوں تھانہ انچارج پٹنہ میں تربیتی پروگرام میں شرکت کے بعد جمعرات کو دیر رات گاڑی سے واپس لوٹ رہے تھے۔ اسی دوران صاحب پور کمال تھانہ حدود میں قومی شاہراہ نمبر 31 پر ایک پٹرول پمپ کے قریب ان کی کار ایک ٹرک سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں بیلاری، آرر اور روآرہ تھانوں کے علاوہ کار ڈرائیور بھی ہلاک ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس اس معاملے کی مزید تحقیقات کر رہی ہے۔ بہار کے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے بیگوسرائے ضلع میں پیش آنے والے ہولناک سڑک حادثے میں مدھے پورہ ضلع کے تین تھانہ انچارجوں اور ایک ڈرائیور کی موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے جمعہ کو جاری اپنے تعزیتی پیغام میں اس واقعے کو انتہائی افسوسناک اور تکلیف دہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ناقابلِ تلافی نقصان پورے پولیس خاندان کے لیے ایک بڑا صدمہ ہے۔ انہوں نے آنجہانی کی ابدی مغفرت اور آتما کی شانتی کے لیے دعا اور سوگوار خاندانوں کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس طرح کے حادثے میں بے وقت موت کا ہونا بہت تکلیف دہ ہے۔ ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس اس معاملے کی مزید تحقیقات کر رہی ہے۔ بہار کے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے بیگوسرائے ضلع میں پیش آنے والے ہولناک سڑک حادثے میں مدھے پورہ ضلع کے تین تھانہ انچارجوں اور ایک ڈرائیور کی موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے جمعہ کو جاری اپنے تعزیتی پیغام میں اس واقعے کو انتہائی افسوسناک اور تکلیف دہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ناقابلِ تلافی نقصان پورے پولیس خاندان کے لیے ایک بڑا صدمہ ہے۔ انہوں نے آنجہانی کی ابدی مغفرت اور آتما کی شانتی کے لیے دعا اور سوگوار خاندانوں کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس طرح کے حادثے میں بے وقت موت کا ہونا بہت تکلیف دہ ہے۔ اسی دوران صاحب پور کمال تھانہ حدود میں قومی شاہراہ نمبر 31 پر ایک پٹرول پمپ کے قریب ان کی کار ایک ٹرک سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں بیلاری، آرر اور روآرہ تھانوں کے علاوہ کار ڈرائیور بھی ہلاک ہو گیا تھا۔ تینوں تھانہ انچارج پٹنہ میں تربیتی پروگرام مکمل کرنے کے بعد کار کے ذریعے مدھے پورہ واپس جا رہے تھے کہ راستے میں یہ المناک حادثہ پیش آیا۔ پولیس اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

ہندوستانی ملاحوں کی موت پر مودی کی خاموشی پر اہل حیرت زدہ

نئی دہلی: (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے بحر الاقوامی سمندری حدود میں تین بحری جہازوں پر امریکی حملوں میں تین ہندوستانی ملاحوں کی موت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس معاملے میں وزیر اعظم نریندر مودی کی خاموشی حیران کن ہے اور انہیں اپنی خاموشی توڑنی چاہیے۔ مسٹر گاندھی نے جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، "بین الاقوامی سمندری حدود میں تین دن میں تین جہازوں پر امریکی حملوں میں تین ہندوستانیوں کی موت ہوگی اور ہمارے 'کیپر وما ئنڈ پی ایم' ایک لفظ تک نہیں بولے۔ جب کوئی غیر ملکی طاقت کسی ہندوستانی کا قتل کرے، تو وزیر اعظم کو بولنا پڑتا ہے، لیکن حال ہی کے پہلگام حملے میں ہمارے ملاحوں کے قتل کے بس چند دنوں بعد ہی، اس کے باوجود ہمیں ان کے برے اثرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

"وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں حالیہ برسوں میں ہندوستان کی شاندار معاشی ترقی اور 'ریفارم، پرفارم اور ٹرانسفارم' (اصلاح، کارکردگی اور کایا پلٹ) کے منتر کے تئیں عزم کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستانی معیشت اپنی اندرونی مانگ سے چلتی ہے اور ملک کی کرنسی کی شرح مارکیٹ پر منحصر ہے، اور ایسی صورتحال میں ہندوستان کی شرح نمو بلند بنی ہوئی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا، "ہماری اقتصادی ترقی بنیادی طور پر گھریلو مانگ سے چلتی ہے اور ہماری شرح تبادلہ (ایکسچینج ریٹ) کافی حد تک مارکیٹ کے ذریعے طے ہوتی ہے۔ ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی بڑی معیشتوں میں شامل ہے اور درمیانی مدت میں جی ڈی پی کی شرح نمو تقریباً سات فیصد کے آس پاس مضبوط رہنے کا تخمینہ ہے۔"

محترمہ نرملا سیتارمن نے کثیر جہتی اداروں میں اصلاح کو مضبوط کرنے اور یہ یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا کہ وہ ترقی پذیر ممالک کی ضروریات کے تئیں حساس رہیں۔ انہوں نے بہتر، بڑے، زیادہ مؤثر اور زیادہ شمولیتی والے کثیر جہتی ترقیاتی بینکوں کی ضرورت پر زور دیا جو ترقی پذیر ممالک اور ابھرتی ہوئی معیشتوں کو کہیں زیادہ مالی مدد فراہم کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ان اداروں کی مالی صلاحیت آپریشنل کارکردگی اور فوری ردعمل کی صلاحیت کو بڑھانا انتہائی اہم ہوگا۔ مرکزی وزیر خزانہ نے کہا کہ حالیہ واقعات نے خاص طور پر اہم معدنیات کے لیے مضبوط، متنوع اور جغرافیائی طور پر متنصم سپلائی چینز کی اہمیت کو واضح کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اری سائیکلنگ پختہ معیشت اور شمری کان کنی (اربن مائننگ) پر توجہ مرکوز کرنے کے دیرپا جن سپلائی سے متعلق چیلنجوں کا اجتماعی طور پر سامنا کر رہی ہے، ان کا حل نکالا جا سکتا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا، "ہندوستان تمام شراکت دار ممالک کے ساتھ مل کر ایک زیادہ مضبوط، ہمہ جہت اور خوشحال عالمی معیشت کی تعمیر اور مشترکہ ترقی کے لیے مشترکہ حل تلاش کرنے کے لیے پرعزم ہے۔"

سابق نشانہ باز جسپال رانا کا انتقال

نئی دہلی: (یو این آئی) سابق ماہیہ نشانہ باز اور ہندوستانی مخمل نشانہ بازوں کے کوچ رہے جسپال رانا کا دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ان کے انتقال کو کھیلوں کی دنیا کے لیے ایک بڑا نقصان قرار دیتے ہوئے گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انٹرنیشنل شوٹنگ اسپورٹ فیڈریشن (آئی ایس ایس ایف) نے جسپال رانا کے انتقال کی تصدیق کی ہے۔ وہ 49 سال کے تھے۔ انہیں سال 2020 میں کھیلوں کی دنیا کے اعلیٰ ترین کوچنگ اعزاز 'درونا چاریہ ایوارڈ' سے نوازا گیا تھا۔ جرمنی کے میونخ میں منعقدہ آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ سے ہندوستانی اسکواڈ کی واپسی کے دوران فلائٹ میں جسپال رانا کی طبیعت بگڑ گئی تھی، وہ بے چینی محسوس کر رہے تھے۔ دہلی پہنچنے کے بعد انہیں سانیکت میں واقع میکس اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں علاج کے دوران آج صبح ان کا انتقال ہو گیا۔ جسپال رانا ہندوستانی پسٹل نشانہ بازوں کے بانی پرفارمنس کوچ کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ اس باوقار ٹورنامنٹ میں ہندوستانی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو طلائی اور دو چاندی سمیت کل چار تمغے جیتے۔ ایک کامیاب اور شاندار نشانہ بازی کے کریئر کے بعد، جسپال رانا نے جونیئر نیشنل ٹیم کے کوچ اور بائی فائنلسٹ ریٹنر کے طور پر ہندوستانی نشانہ بازی کی ٹیم کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ کوچ کے طور پر ان کے تعاون میں منو بھاکر کو تربیت دینا شامل ہے۔

ان کی نگرانی میں منو بھاکر نے 2024 پیرس اولمپکس میں دو تمغے جیتے تھے۔ مسٹر مودی نے جسپال رانا کے انتقال پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، "مسٹر جسپال رانا جی کے انتقال سے گہرا دکھ ہوا ہے۔ ان کا جانا ہندوستانی کھیلوں کی دنیا کے لیے ایک بہت بڑا نقصان ہے۔ انہوں نے شوٹنگ میں اپنی غیر معمولی کامیابیوں سے ملک کا نام روشن کیا۔ ایک منتر کے طور پر بھی ان کا تعاون بہت اہم رہا، انہوں نے پوری لگن سے نوجوان کھلاڑیوں کو تراشا اور ان کی رہنمائی کی۔ بہترین کارکردگی، ڈسپلن اور کھیلوں کی دنیا کی خدمت کے تئیں ان کی اٹوٹ وفاداری کی وجہ سے انہیں بہت احترام ملا۔ دکھ کی اس گھڑی میں میری ہمدردیاں ان کے خاندان، دوستوں اور کھیلوں کی پوری دنیا کے ساتھ ہیں۔ اوم شانتی۔"

بچوں کا پھر مزدوری میں لوٹنا تشویشناک: کھڑگے

نئی دہلی: (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بچہ مزدوری کے انسداد کے عالمی دن کے موقع پر کہا ہے کہ حالیہ برسوں میں یہ تشویشناک صورتحال دیکھنے میں آئی ہے کہ بچوں کو دوبارہ استحصالی مزدوری کی طرف دھکیلا جا رہا ہے اور اس برائی کے خاتمے کے لیے اجتماعی کوششوں کی سخت ضرورت ہے۔

کانگریس صدر نے کہا کہ بچوں کو استحصال سے بچانے کی ذمہ داری سب کی ہے۔ انہوں نے اس کے لیے اجتماعی اقدامات کرنے کی اپیل کی اور کہا کہ ہر بچے کے سیکھنے، بڑھنے اور بہتر مستقبل کے حق کا تحفظ یقینی بنایا جانا چاہیے۔ ملک میں چائلڈ لیبر کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا تھا، لیکن حالیہ برسوں میں بچہ مزدوری کے معاملات میں تشویشناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر بچے کو صحت، تعلیم، تحفظ اور انصاف سے پاک بچپن کا حق ہے۔ ہر مزدوری صرف ایک معاشی مسئلہ نہیں بلکہ سماجی ناانصافی ہے جو بچوں سے ان کا مستقبل چھین لیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1986 کے بعد سے ان کا مستقبل طرف دھکیلے جانے کے تشویشناک واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ بچوں کی غذائی صورتحال پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نیشنل فیملی ہیلتھ سروے (این ایف ایچ ایس (6۔ کے مطابق 29.3 فیصد بچے اسٹنٹنگ (کم نشوونما) اور 31.8 فیصد کم وزن سے متاثر ہیں، جو ملک میں غذائیت سے متعلق چیلنجوں کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے تعلیم کے معیار پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ نیشنل اچیومنٹ سروے (این اے ایس) 2021 کے مطابق جماعت کے 4 2 فیصد، ساتویں جماعت کے 6 3 فیصد اور آٹھویں جماعت کے 9 2 فیصد طلبہ دوسری جماعت کے معیار کا سبق پڑھنے کے اہل نہیں ہیں۔

بی جی بی ایس کے انعقاد پر ہوئے خرچ کی جانچ ہوگی: شوبھندیو ادھیکاری

کولکاتہ: (یو این آئی) مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ شوبھندیو ادھیکاری نے جمعہ کو اعلان کیا کہ ریاست میں سابقہ ترنمول کانگریس حکومت کے دور میں منعقد ہونے والے بنگال گلوبل بزنس سمٹ (بی جی بی ایس) پر ہونے والے اخراجات کی تحقیقات کی جائیں گی۔ شوبھندیو ادھیکاری نے الزام لگایا کہ بی جی بی ایس کے انعقاد کے لیے ایک ایونٹ مینجمنٹ کمپنی کو 635 کروڑ روپے ادا کیے گئے تھے۔ انہوں نے کہا، "مجھے معلوم ہوا ہے کہ بی جی بی ایس کے انعقاد کے لیے ایک مخصوص ایونٹ مینجمنٹ کمپنی کو 635 کروڑ روپے کی ادائیگی کی گئی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت والی سابق حکومت ہی اس پروگرام

کی منتظم تھی۔" انہوں نے یہ بات مرکز میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے کے موقع پر بھارت منڈپم میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ شوبھندیو ادھیکاری نے مزید کہا، "یہ بہت بڑی رقم ہے۔ ہم اس بات کی تحقیقات شروع کریں گے کہ سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ترنمول کانگریس حکومت نے یہ رقم کس طرح خرچ کی۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس بات کی جانچ کی جائے گی کہ آیا اس معاملے میں منی لانڈرنگ (رقم کی غیر قانونی منتقلی) کا کوئی پہلو شامل تھا یا نہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "ہم کسی کو بھی نہیں بخشیں گے۔ ہم منی لانڈرنگ کے زاویے سے بھی اس معاملے کی مکمل تحقیقات کریں گے۔"

موقع پر بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ شوبھندیو ادھیکاری نے مزید کہا، "یہ بہت بڑی رقم ہے۔ ہم اس بات کی تحقیقات شروع کریں گے کہ سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ترنمول کانگریس حکومت نے یہ رقم کس طرح خرچ کی۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس بات کی جانچ کی جائے گی کہ آیا اس معاملے میں منی لانڈرنگ (رقم کی غیر قانونی منتقلی) کا کوئی پہلو شامل تھا یا نہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "ہم کسی کو بھی نہیں بخشیں گے۔ ہم منی لانڈرنگ کے زاویے سے بھی اس معاملے کی مکمل تحقیقات کریں گے۔"

لیفٹیننٹ جنرل گھئی، نیشنل سیکورٹی کونسل سکریٹریٹ میں ایڈوائزر مقرر

نئی دہلی: (یو این آئی) ایک سال پہلے آپریشن سندور کے دوران فوج کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز (ڈی جی ایم او) رہے اور ابھی فوج کے ڈپٹی چیف (اسٹرٹیجی) کے طور پر خدمات انجام دے رہے لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھئی کو ایک اہم ذمہ داری دیتے ہوئے قومی سلامتی کونسل سکریٹریٹ (نیشنل سیکورٹی کونسل سکریٹریٹ) میں ملٹری ایڈوائزر (فوجی مشیر) مقرر کیا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل گھئی کو چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل راجا سبرامنی کی جگہ یہ ذمہ داری دی گئی ہے۔ جنرل سبرامنی چیف آف ڈیفنس اسٹاف بننے سے پہلے ملٹری ایڈوائزر کے عہدے پر فائز تھے۔ لیفٹیننٹ جنرل گھئی نے آپریشن سندور کے دوران اہم اسٹرٹیجک کردار ادا کیا تھا اور وہ اپنے پیشہ ورانہ کیریئر کے دوران کئی اہم عہدوں پر فائز رہے ہیں۔ وہ ملٹری ایڈوائزر کے عہدے پر مقرر کیے جانے سے پہلے ڈپٹی چیف (اسٹرٹیجی) کے طور پر خدمات انجام دے رہے لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھئی کو ایک اہم ذمہ داری دیتے ہوئے قومی سلامتی کونسل سکریٹریٹ (نیشنل سیکورٹی کونسل سکریٹریٹ) میں ملٹری ایڈوائزر (فوجی مشیر) مقرر کیا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل گھئی کو چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل راجا سبرامنی کی جگہ یہ ذمہ داری دی گئی ہے۔ جنرل سبرامنی چیف آف ڈیفنس اسٹاف بننے سے پہلے ملٹری ایڈوائزر کے عہدے پر فائز تھے۔ لیفٹیننٹ جنرل گھئی نے آپریشن سندور کے دوران اہم اسٹرٹیجک کردار ادا کیا تھا اور وہ اپنے پیشہ ورانہ کیریئر کے دوران کئی اہم عہدوں پر فائز رہے ہیں۔ وہ ملٹری ایڈوائزر کے عہدے پر مقرر کیے جانے سے پہلے ڈپٹی چیف (اسٹرٹیجی) کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ ملٹری ایڈوائزر کے عہدے پر مقرر کیے جانے والے لیفٹیننٹ جنرل گھئی پہلے حاضر سروس افسر ہیں۔

اب تک اس عہدے پر صرف ریٹائرڈ افسران کو ہی مقرر کیا جاتا رہا ہے۔ ملٹری ایڈوائزر کا عہدہ 2018 میں تخلیق کیا گیا تھا اور اس سے پہلے ریٹائرڈ جنرل کنٹارے، جنرل اجل چوہان، جنرل سبرامنی اور ریٹائرڈ جنرل بپن راوت اس عہدے پر فائز رہ چکے ہیں۔ انہیں 16 دسمبر 1989 کو انڈین ملٹری اکیڈمی سے کاؤس رجمنٹ میں کمیشن ملا تھا۔

مونگیر کتاب میلے میں 50 ہزار سے زائد کتابیں دستیاب

مونگیر: (یو این آئی) سے انڈیا ٹرسٹ، نئی دہلی کے تعاون سے مونگیر کے اڈور اسٹیڈیم میں منعقدہ چار روزہ کتاب میلے میں کتاب میں دلچسپی رکھنے والوں کے لیے 50 ہزار سے زائد کتابیں دستیاب کرائی گئی ہیں۔ کتاب میلہ 11 جن سے شروع ہوا ہے اور 14 جون تک چلے گا۔ میلے میں ملک کے 50 مختلف پبلشرز کی تقریباً 50 ہزار کتابیں نمائش کے لیے رکھی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ مونگیر کے 20 مصنفین کی کتابوں کی نمائش کے لیے الگ سے اسٹال بھی دستیاب کرایا گیا ہے۔ سے پرکاشن گروپ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر چندر موہن نے کہا کہ کتاب میلے کا مقصد قارئین میں مطالعہ کا شوق بڑھانا اور معلوماتی کتابوں کو عام لوگوں تک پہنچانا ہے۔ مونگیر کے ضلع جسٹریٹ کاجل، دھرتر بھنکر نے ضلع کے کتابوں سے محبت کرنے والوں سے کتاب میلے کا دورہ کرنے اور مفید کتابوں کی خریداری کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے سرپرستوں سے اپنے بچوں کو بھی کتاب میلے میں لانے کی گزارش کرتے ہوئے کہا کہ کتابوں سے لگاؤ بچوں کی ذہنی نشوونما میں اہم رول نبھاتا ہے۔ انگریزی کے مصنف دھنانجے چندر شرما نے بھی کتابوں کی شوقین سے میلے میں پہنچ کر مختلف موضوعات کی کتابوں سے فائدہ اٹھانے اور پڑھنے لکھنے کی ثقافت کو فروغ دینے کی اپیل کی ہے۔

انڈور: کسان کے کریڈٹ کارڈ قرض کے نام پر 20 ہزار روپے کا مطالبہ کرنے والے دو ملزمان گرفتار۔

خواتین کسانوں کو بااختیار بنانے کے بل مانسون اجلاس میں پیش کیا جائے گا: وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس

ممبئی: ریاست میں خواتین کسانوں کو آزاد کسانوں کے طور پر قانونی شناخت دینے کے لیے مانسون اجلاس میں مہاراشٹر خواتین کسانوں کو بااختیار بنانے کا بل 2026 پیش کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس نے خواتین کسانوں کے حقوق کے تحفظ اور ان کی ہمہ جہتی بااختیار بنانے کے لیے ایک جامع پالیسی تیار کرنے کی ہدایت دی۔ خواتین کسانوں کو بااختیار بنانے کا بل وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس کی صدارت میں ورشا رہائش گاہ پر میٹنگ میں پیش کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ اس وقت خطاب کر رہے تھے۔ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار، وزیر زراعت ماتے سے بھرانے، وزیر مملکت برائے زراعت ایڈوکیٹ آشیش جیسوال ویڈیو کانفرنس کے ذریعے موجود تھے۔ چیف منسٹر فرنویس نے کہا کہ ریاست میں 81 فیصد سے زیادہ خواتین زراعت کے شعبے سے وابستہ ہیں۔ زیادہ تر زرعی پالیسیاں اور سکیمیں مردانہ ہیں۔ چنانچہ خواتین کسانوں کے فوائد حاصل کرنے کے لیے زمین کی ملکیت ضروری ہے، اس لیے خواتین کسانوں کی ایک بڑی تعداد اسکیموں سے محروم رہتی ہے۔ وہ خواتین جو خاندانی یا اجتماعی زمین پر کاشت کرتی ہیں، نیز بٹائی کیرئی، مویشی پالن، پولٹری فارمنگ، جنگلاتی پیداوار اور ترجیح کرنے جیسے ضمنی کاروبار میں کام کرنے والی خواتین کو بھی حتمی سمودھ تیار کیا جانا چاہیے۔ اس کا مقصد یہ ہونا چاہیے کہ زرعی شعبے میں خواتین کو کسان کے طور پر تحفظ شناخت دی جائے، ان کے لیے ایک ادارہ جاتی میکانزم قائم کیا جائے، اور خواتین کو قرض، ٹیکنالوجی، مارکیٹس اور مختلف خدمات فراہم کی جائیں۔

جنوبی ممبئی ڈویژن میں غیر مجاز اسکولوں اور کلاسوں کو بند کرنے کی ہدایات

ممبئی: یہ دیکھا گیا ہے کہ جنوبی ممبئی ڈویژن کے اسکولوں میں بھی کچھ اسکول اور کلاسز غیر قانونی طور پر چلائی جا رہی ہیں۔ اس سلسلے میں جنوبی ممبئی ڈویژن کے ایجوکیشن انسپکٹر نے متعلقہ اسکولوں کو نوٹس جاری کرتے ہوئے فوری طور پر چلائے جا رہے اسکولوں اور کلاسوں کو فوری طور پر بند کرنے کی ہدایت کی ہے۔ یہ تمام اسکولیں انگلش میڈیم کی ہیں۔ ممبئی کے جن غیر مجاز اسکولوں کی کوئی کلاسز تسلیم نہیں کی گئی ہیں ان میں مدنی بائی اسکول (کرافورڈ مارکیٹ، مسجد)، یوسف مہر علی بائی اسکول (عارف ٹاؤسے چوک، حلقی واڑی تانڈیو)، مدر ٹریسا بائی اسکول (بلاک نمبر 11، 90فٹ روڈ، دھاراوی)، گنیش ودیا مندر ایجوکیشنل اسکول (ڈی ایس بی پی)، مرگ مندر (اے ایس بی) بابو کنڈ نگر مارگ، وڈالا (ایسٹ) اور فن لینڈ انٹرنیشنل اسکول (ایشوری نگین، گوپال راؤ دیشمکھ مارگ) شامل ہیں۔ ممبئی کے ان اسکولوں میں جہاں غیر قانونی طور پر کلاسز چلائی جا رہی ہیں، مہر یہ بائی اسکول (27 سمبھ تک کی کلاسوں کے لیے منظور شدہ، گولڈن اپارٹمنٹ، مسجد)، ایسٹرن اسکول (4B ونڈ انڈیا ہاؤس، تاڈیو) کلاس 6 سے 10 تک کی کلاسوں کے لیے منظوری ہے۔ یہاں صرف کلاس 1 سے 5 تک کی کلاسز کی منظوری دی گئی ہے۔ ایجوکیشن انسپکٹر نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے مطلع کیا ہے۔

غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں 71.1 کروڑ ڈالر کی کمی

ممبئی (جوابن آئی): ملک کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر (فارن ایکسچینج ریزرو) 5؍جون کو ختم ہونے والے ہفتے میں 71.1 کروڑ ڈالر کم ہو کر 681.61 ارب ڈالر رہ گئے۔ زرمبادلہ کے ذخائر میں یہ گراوٹ بنیادی طور پر غیر ملکی کرنسی اثاثوں (فورین کرنسی اسیٹس) میں کمی کی وجہ سے درج کی گئی ہے، حالانکہ اس ہفتے کے دوران سونے کے ذخائر کی اضافہ دیکھا گیا ہے۔ لیبر بیورو آف انڈیا (آر بی آئی) کی طرف سے جمع کردہ عارضی اعداد و شمار کے مطابق، 5؍جون کو ختم ہونے والے ہفتے میں سونے کے ذخائر 1.975 ارب ڈالر بڑھ کر 114.575 ارب ڈالر کے ریکارڈ پر پہنچ گئے۔

تمام دیہی پانی سپلائی اسکیموں کو شمسی توانائی پر منتقل کیا جائے

سرکاری رہائش گاہ 'ورشا' میں منعقدہ دیہی پینے کے پانی کی پالیسی سے متعلق اجلاس میں وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس کی ہدایت، 22 ہزار سے زائد اسکیموں کے سولر ائزیشن کا منصوبہ، ہر فرد کو روزانہ 55 لیٹر پانی فراہم کرنے پر زور

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی ہے کہ ریاست کی تمام دیہی پانی سپلائی اسکیموں کو مرحلہ وار شمسی توانائی (سولر انرجی) پر منتقل کیا جائے تاکہ بجلی کے بلوں کی بقایا جات کے باعث کسی بھی دیہی پانی سپلائی منصوبے کو بند نہ کرنا پڑے۔ یہ ہدایات انہوں نے اپنی سرکاری رہائش گاہ 'ورشا' میں منعقدہ دیہی پینے کے پانی کی پالیسی سے متعلق اجلاس میں دیں۔ اجلاس میں وزیر برائے پانی سپلائی و صفائی ستھرائی گلاب راؤ پاٹیل اور ریاست کے چیف سیکریٹری راجیش کمار بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ فرنویس نے کہا کہ پانی سپلائی اسکیموں کے ذرائع، مستفید ہونے والی آبادی، موٹر پمپوں کی صلاحیت اور بجلی کی مجموعی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے مہاراشٹر انرجی ڈیولپمنٹ ایجنسی کے ذریعے جامع سولر پالیسی تیار کی جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ مرکزی حکومت کے معیار کے مطابق ہر فرد کو روزانہ 55 لیٹر پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے تمام دیہی علاقائی اور آزاد پانی سپلائی اسکیموں کی مرمت و دیکھ بھال کے لیے تفصیلی سائٹ پر خصوصی یونٹس قائم کرنے کی بھی ہدایت دی۔ ان یونٹس میں گرام پنچایتوں کی شمولیت ہوگی اور پانی ٹیکس وصولی کے ذریعے مرمت کا خرچ وہاں مقامی خود مختار اداروں کے فنڈز سے ہی مدد فراہم کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تحصیل سطح پر ہر پنچایت/انجینئرز کی فہرست تیار کی جائے گی اور گرام سبھا کی منظوری کے بعد اہل انجینئرس کے ذریعے مرمت و دیکھ بھال کا کام انجام دیا جائے گا، تاکہ کوئی بھی پانی سپلائی منصوبہ تکنیکی خرابی یا مرمت کے فقدان کے سبب بند نہ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ دیہی علاقوں میں پانی کے ذرائع پائیدار اور مستقل ہونے چاہئیں۔ بار بار نئے ذرائع تلاش کرنے کے بجائے موجودہ ذرائع کو مضبوط بنانے پر توجہ دی جائے۔ اس مقصد کے لیے 'دی بی جی راجکٹ' اسکیم کے تحت دستیاب فنڈز کا استعمال کرتے ہوئے پانی کے ذرائع کو مزید مستحکم کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ فرنویس نے یہ بھی ہدایت دی کہ 50 فیصد سے زائد مکمل ہونے والی تکنیکی اسکیموں کو فوری فنڈ فراہم کر کے مکمل کیا جائے، جبکہ جل جیون مشن کے تحت 100 فیصد مکمل ہونے والی اسکیموں کی جانچ اور تصدیق کی جائے۔ اجلاس میں محکمہ پانی سپلائی و صفائی ستھرائی کے اڈیشنل چیف سیکریٹری پراگ جین نے تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔

حکام کے مطابق جل جیون مشن کے تحت 11 ہزار 643 پانی سپلائی اسکیموں کے اصل منصوبوں میں پہلے ہی سولر انٹیگریشن شامل کیا جا چکا ہے، جبکہ ریاست بھر میں مجموعی طور پر 22 ہزار 185 پانی سپلائی اسکیموں کو تکنیکی توانائی سے مربوط کرنے کی تجویز زیر عمل ہے۔

مشہور ماڈل ہرشا سنی منشیات کے ساتھ ممبئی ایئرپورٹ پر گرفتار

گزشتہ سال کی مسز ورلڈ مقابلے میں زراپ رہنے والی خاتون کے بیگ سے 11 کروڑ روپے مالیت کی منشیات برآمد

ممبئی: ممبئی ایئرپورٹ پر ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ مشہور ماڈل اور گزشتہ سال کی مسز ورلڈ مقابلے میں رنر اپ رہنے والی ہرشا سنی کو محکمہ کسٹم نے بھاری مقدار میں منشیات کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔

29 سالہ ماڈل ہرشا سنی بنکاک سے ممبئی واپس آرہی تھیں۔ ایئرپورٹ پر جب کسٹم حکام نے اس کے سامان کی جانچ کی تو اس کے ٹرالی بیگ سے 12 وکیوم سیل بند پیکٹ ملے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ان پیکٹوں میں ہائیڈروپونک کینابس (غیر قانونی چرس) موجود تھا۔ مزید برآں، موصول ہونے والی معلومات کے مطابق، پکڑی گئی منشیات کی بین الاقوامی مارکیٹ میں قیمت تقریباً 11.82 کروڑ روپے بتائی جاتی ہے۔ مزید برآں، پوچھ گچھ کے دوران، ہرشا سنی نے بینکاک کے سفر کے دوران کیے گئے کچھ مالیاتی لین دین کا بھی انکشاف کیا ہے، جس کی اب مزید تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ ہرشا سنی کے اس اقدام نے نہ صرف ان کے خاندان بلکہ پورے فیشن اور تفریحی صنعت کو حیران کر دیا ہے۔ ان کے قریبی ذرائع کا کہنا ہے کہ وہ اس بات سے بے خبر تھیں کہ بیگ میں کیا ہے۔ بہرحال، کسٹم حکام کے ہرشا سنی کو اور ان پیکٹوں کے تحت گرفتار کر لیا ہے۔ اسے عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ تفتیشی ایجنسیاں اب اس اسمگلنگ آپریشن کے پیچھے بڑے نیٹ ورک اور اس بین الاقوامی ڈرگ ریکٹ سے ماڈل کے براہ راست تعلق کا پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہیں۔

پنکھے بند ہونے پر لوکل ٹرین کے مسافروں کا غصہ پھوٹ پڑا

صبح کے مصروف ترین اوقات میں دو بار الارم چین کھینچ کر ٹرین روک دی گئی، سنٹرل لائن پر لوکل سروسز میں تاخیر سے ہزاروں مسافر پریشان

ممبئی: ممبئی کی لائف لائن کہی جانے والی لوکل ٹرین میں صبح کے وقت ایک بڑا ہنگامہ ہوا۔ بھری لوکل ٹرین میں پنکھے نہ چلنے پر ہزاروں مسافر نے صبح کے اوقات میں دو بار الارم چین کو کھینچ کر ٹرین کو روک دیا۔ شدید گرمی اور حبس کے درمیان ٹرین کے رکنے سے پوری سنٹرل لائن پر متاثر ہوئی، جس سے ہزاروں لوگوں کو خاصی تکلیف ہوئی۔ عینی شاہدین کے مطابق ٹرین نمبر 9؍5 کو 8 منٹ تک وہاں روکا رہا۔ ان دنوں کھڑکیوں کی وجہ سے پنکھے سے آنے والی دیگر لوکل ٹرینیں بھی قطار میں لگ گئیں اور پوری سنٹرل لائن ٹریفک بری طرح متاثر ہوئی۔ مقامی مسافروں کا کہنا ہے کہ لوکل ٹرین میں اکثر ناخوش نیب لائٹس، غیر فعال ڈیجیٹل ڈسپلے بورڈز اور ناقابل سماعت اعلانات ہوتے ہیں۔ اس واقعے کے ردعمل میں سینٹرل ریلوے کے حکام نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہنگامی زنجیر کو صرف حقیقی ایمرجنسی کی صورت میں ہی کھینچیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ چھوٹی سی وجہ سے بار بار ٹرین روکنے سے پورے نظام پر منفی اثر پڑتا ہے اور ہزاروں مسافروں کا قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے۔ ریلوے حکام نے یقین دہانی کرائی ہے کہ تکنیکی خرابی کی صورت میں متعلقہ عملے کو جلد از جلد اطلاع دی جائے گی تاکہ ایسے واقعات کو روکا جا سکے۔

اشوک کھرات کے خلاف ریاستی حکومت کا سخت موقف

سینئر پبلک پراسیکوٹر اجول نکم اور پبر مل فلے کریں گے ریاست کی نمائندگی، فڈنویس حکومت کے فیصلہ کن قدم سے بھونڈو بابا کی ضمانت کی راہ مزید دشوار

ممبئی: توہم پرستی، جادو ٹونے اور مجذوبات کی آڑ میں معصوم خواتین کا جنسی استحصال کرنے کے الزام میں خود ساختہ باباؤں اشوک کھرات کے معاملے میں ایک اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ معروف قانونی ماہر اور سینئر پبلک پراسیکیوٹر اجول نکم باضابطہ طور پر اس ہائی پروفائل کیس میں قانونی جنگ میں شامل ہو گئے ہیں۔ اس سے ریاست بھر میں پہلے سے چل رہے اسسٹنٹ پبلک پراسیکیوٹر معتبر کیس کی مدد کے لیے اسسٹنٹ پبلک پراسیکیوٹر اجول نکم کو اس کی مدد کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ مہاراشٹر حکومت کے محکمہ قانون اور انصاف نے گزشتہ روز اس سلسلے میں ایک نوٹیفکیشن جاری کیا۔ اس اقدام سے اشوک کھرات کے خلاف حکومت کے کیس کو قانونی تقویت ملنے کی امید ہے، اور پوری ریاست کی نظر اب اس کی سماعت پر ہے۔

اجول نکم اور فلے کی جوڑی کو اشوک کھرات کے خلاف قانونی کارروائی میں حکومت کے کیس کی بھرپور نمائندگی کرنے کا کام سونپا گیا ہے۔ ریاستی حکومت نے پہلے ہی سینئر وکیل اجول نکم کو اس حساس کیس کے لیے خصوصی پبلک پراسیکیوٹر مقرر کرنے کی اپنی نیت کا اظہار کیا تھا۔ ان کی مدد کے لیے پبر مل فلے کی تقرری کو حکومت کی قانونی پوزیشن کو مزید مضبوط کرنے کے لیے ایک قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ریاستی حکومت کی کوشش ہے کہ اس کیس میں آئندہ سماعت کو حتمی انجام تک پہنچایا جائے۔ اجول نکم اور پبر مل فلے کی تقرری کے بعد اب اشوک کھرات کے خلاف قانونی جنگ میں ایک نیا موڑ آ گیا ہے۔ ان کی قانونی ٹیم کے ارکان کا کہنا ہے کہ وہ اس کیس کو ہر ممکن طریقے سے لڑیں گے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ان کے مؤکل کے خلاف الزامات بے بنیاد ہیں اور انہیں سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ تاہم، ریاستی حکومت کے اس اقدام سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ وہ اس کیس کو کسی بھی قسم کی کمزوری یا تاخیر کا شکار نہیں ہونے دے گی۔ اس کیس کی اگلی سماعت 16 جون کو ہونی ہے، جس پر سب کی نظریں مرکوز ہیں۔

یکم اگست سے مسافروں کیلئے این سی ایم سی اسمارٹ کارڈ لازمی

ڈیجیٹل لین دین کو فروغ دینے اور خدمات میں شفافیت لانے کے مقصد سے مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کا فیصلہ

ممبئی: مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی مسافر دوست میں زیادہ شفافیت، سہولت اور ڈیجیٹل لین دین کو فروغ دینے کے لیے، این سی ایم سی (نیشنل کامن موبلٹی کارڈ) اسمارٹ کارڈ یکم اگست 2026 سے خواتین، بزرگ شہریوں اور امرت سینئر سٹیزن مسافروں کے لیے لازمی کر دیا جائے گا، یہ اطلاع وزیر ٹرانسپورٹ اور سرپرستی کارپوریشن کے چیئرمین پرتاپ سرنائک نے دی۔ ملک کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر (فارن ایکسچینج ریزرو) 5؍جون کو ختم ہونے والے ہفتے میں 71.1 کروڑ ڈالر کم ہو کر 681.61 ارب ڈالر رہ گئے۔ زرمبادلہ کے ذخائر میں یہ گراوٹ بنیادی طور پر غیر ملکی کرنسی اثاثوں (فورین کرنسی اسیٹس) میں کمی کی وجہ سے درج کی گئی ہے، حالانکہ اس ہفتے کے دوران سونے کے ذخائر کی اضافہ دیکھا گیا ہے۔ لیبر بیورو آف انڈیا (آر بی آئی) کی طرف سے جمع کردہ عارضی اعداد و شمار کے مطابق، 5؍جون کو ختم ہونے والے ہفتے میں سونے کے ذخائر 1.975 ارب ڈالر بڑھ کر 114.575 ارب ڈالر کے ریکارڈ پر پہنچ گئے۔

دریں اثنا، وزیر پرتاپ سرنائک نے کہا ہے کہ اسمارٹ کارڈ کی تقسیم میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا ہے کہ مقررہ تاریخ سے زائد وصول کرنے کے اسمارٹ کارڈ فروخت کرنے والے تقسیم مراکز کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور ایسے مراکز کا ڈسٹرکٹ بیشن لائسنس فوری طور پر منسوخ کر دیا جائے گا۔ اسمارٹ کارڈ سسٹم کو خواتین، بزرگ شہریوں اور امرت بزرگ شہریوں کو مختلف سرکاری سکیمی رعایتوں کے فوائد آسانی سے حاصل کرنے، کنکشن کی تقسیم کے عمل میں شفافیت اور مزید جدید سفری انتظام کو یقینی بنانے کے مقصد سے لاگو کیا جا رہا ہے۔ لہٰذا اہل بزرگ شہریوں سرنائک نے متعلقہ استفادہ کنندگان سے اپیل کی ہے کہ وہ کم از کم پہلے اپنے آپ اسمارٹ کارڈ حاصل کر لیں اور انہیں ایکٹیویٹ کر لیں۔

مسافروں کو تکلیف سے بچنے اور کارڈ کی تقسیم کے عمل کو مزید آسان بنانے کے لیے مستحقین سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ بلا تاخیر اپنا عمل مکمل کریں۔

مسافروں کو تکلیف سے بچنے اور کارڈ کی تقسیم کے عمل کو مزید آسان بنانے کے لیے ریاست بھر میں 4 ہزار سے زائد اسمارٹ کارڈ تقسیم مراکز کا قیام کیا گیا ہے۔ ہر مراکز دیہی اور شہری علاقوں کے شہریوں کو کارڈ آسانی سے دستیاب کرانے کے لیے سرگرمی سے خدمات فراہم کر رہے ہیں۔

ممبئی میں ممتاز سماجی و سیاسی شخصیت ارشد صدیقی کا انتقال

ممبئی: معروف سماجی کارکن، ماہر تعلیم، صنعت کار اور سابق رکن پارلیمنٹ مرحوم الیاس اعظمی کے صاحبزادے جناب ارشد صدیقی کا آج جمعہ کی علی الصبح تقریباً 1:30 بجے انتقال ہو گیا۔ ان کے انتقال کی خبر سے سماجی، تعلیمی اور سیاسی حلقوں میں گہرے دکھ کی لہر دوڑ گئی ہے۔

ارشد صدیقی عوامی فلاح و بہبود، تعلیم کے فروغ اور سماجی خدمات کے لیے اپنی بے لوث خدمات کے سبب نہایت عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ انہوں نے اپنی زندگی معاشرے کی ترقی اور عوامی خدمت کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ وہ ریڈ کریسنٹ سوسائٹی آف انڈیا کے چیئرمین اور اودھ ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے تھے، جہاں انہوں نے تعلیم اور سماجی بااختیاری کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا۔

ان کی نمایاں خدمات میں بی این ڈگری کالج، شاہ آباد (ضلع ہردوئی، اتر پردیش) کا قیام شامل ہے، جسے انہوں نے اپنی والدہ مرحومہ بدرالنسا کی یاد میں قائم کیا تھا۔ یہ ادارہ آج علاقے کے ہزاروں طلبہ کو اعلیٰ تعلیم فراہم کر رہا ہے۔ سماجی اور تعلیمی خدمات کے علاوہ ارشد صدیقی ایک کامیاب کاروباری شخصیت بھی تھے۔ ان کے کاروباری مفادات میں پاور کنسلٹنسی، رئیل اسٹیٹ، ہوٹل انڈسٹری اور کئی متعدد شعبوں تک پھیلے ہوئے تھے۔

ان کے انتقال سے سماجی اور سیاسی میدان میں ایک بڑا خلاء پیدا ہو گیا ہے۔ مختلف سیاسی رہنماؤں، سماجی شخصیات، تعلیمی اداروں اور عوام نے ان کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے انہیں ایک دور اندیش رہنما، مخیر انسان اور قوم کا قیمتی سرمایہ قرار دیا ہے۔ مرحوم کی نماز جنازہ اور تدفین نماز عصر کے بعد عشاء 5:30 بجے پڑیا قبرستان، میرین لائنز، ممبئی میں عمل میں آئی۔ خاندان کے افراد، دوست احباب، سماجی و سیاسی شخصیات اور عوام کی بڑی تعداد نے آخری رسومات میں شرکت کر کے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

ورسوا میٹرو اسٹیشن کے نیچے غیر قانونی تجاوزات کیخلاف انہدامی کارروائی

ممبئی: ممبئی میں جمعہ کے روز ایک اور انسداد تجاوزات کارروائی کا مشاہدہ کیا گیا جب برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے ورسوا میٹرو اسٹیشن کے نیچے سات بنگلہ کے علاقے میں کھانے پینے کی چھبوں اور ریستوراں کے ذریعہ میونسپل قوانین کی توسیعات کے خلاف مسمار کرنے کی مہم چلائی۔ یہ آپریشن سوشل میڈیا پر منتشر عام پر آیا ہے، جس میں شہری حکام کو غیر مجاز ڈھانچے کو ہٹاتے ہوئے دکھایا گیا ہے جنہوں نے میونسپل ورکرز پاس کی عوامی جگہ پر تجاوزات کی تھے۔ فوجی میں ایک بے ہی شین نظر آ رہی ہے جو ایک تنگ گلی میں واقع غیر قانونی تعمیرات کو مسمار کر رہی ہے، جبکہ شہری عملہ زمین پر آپریشن کی نگرانی کر رہا تھا۔ مسمار کرنے کی مہم ایم سی کی تجاوزات کو صاف کرنے کو عزم کے خلاف قانونی جنگ تیز ہو جائے گی۔ اشوک کھرات کی حراست میں ہیں اور ان کی سرگرمیاں اب عوامی سطح پر مشہور ہیں۔ جلدی مکمل معلومات سامنے آسکتی ہیں کہ وہ کتنے عرصے سے ایسی ترکتیں کر رہا تھا اور اس نے اس سے کتنی دولت اکٹھی کی ہے۔

ممبئی کرائم برانچ نے 2021 سندھودرگ قتل کیس کو کیا حل

پانچ سال کے بعد 4 افراد گرفتار، 2 دیگر ملزمین کی تلاش میں کرائم برانچ کے افسران سرگرم

ممبئی: ممبئی کرائم برانچ نے قتل کے ایک کیس کا سراغ لگایا ہے جسے تقریباً پانچ سالوں سے سڑک حادثہ کے طور پر سمجھا جاتا تھا، اس معاملے میں چار ملزمان کو گرفتار کیا اور کنکاولی پولیس کی اصل تحقیقات میں سپید کوتاہیوں کو بے نقاب کیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت کاشو مٹھے کے منوج نارائن سہنگے، بنوئیل کے سریندر چندرا سنگھ اور دیوا کے آتش بھگوان موہتے کے روشن ٹیکے کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے کہا کہ دو دیگر ملزمان اور منوج جنڈاری مفرور ہیں۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (کرائم) نوتھ دھوالے نے کہا کہ ان کا سراغ لگانے کی کوششیں جاری ہیں۔ یہ کیس 28 دسمبر 2021 کا ہے، جب بارامتی کے رہائشی 25 سالہ شاہ رخ مانی کی سڑی ہوئی لاش سندھودرگ ضلع کے ڈونڈا گھاٹ میں ایک گھاٹی سے ملی تھی۔ قریب ہی ایک موٹر سائیکل اور بیگ ملا تھا جس کے بعد گاؤں والوں نے حادثاتی موت کا مقدمہ درج کیا تھا۔

کرائم برانچ کے مطابق، ملانی اور ملہار مان میدوبھ پر پونیک لون حاصل کرنے کے بہانے لوگوں کو دھوکہ دینے میں ملوث تھے۔ میدوبھ پر رقم کی تقسیم پر تنازعہ نتیجہ خیز ہوا۔ 5 دسمبر 2021 کو ملزم نے میدوبھ پر ملانی کو کدال سے مارنے کا الزام لگایا۔ ملانی نے میدوبھ پر وار کیا، جو گر کر بے ہوش ہو گیا۔ اس کے بعد ملانی نے مبینہ طور پر میدوبھ کی گردن کاٹ دی

13 June 2026 URDU DAILY SAHAFAT LUCKNOW صحافت 8

یوگی نے دکھائی ملک کی پہلی سیپور کے پانی سے چلنے والی ہائیڈروجن بسوں کو ہری جھنڈی

لکھنؤ: وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اپنے سرکاری بنگلے سے گوتم بدھ نگر کے لئے الیکٹرک بسوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعہ کو لکھنؤ میں اپنی سرکاری رہائش گاہ سے نویڈا، گریٹر نویڈا اور یمنا ایکسپریس وے انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کو ایک بڑا تحفہ دیا۔ اس اتھارٹی کے ذریعہ ہائیڈروجن بسوں کو چلانے کے لیے ذہنی پانی یا سملی پانی استعمال نہیں کیا جائے گا، بلکہ گنگا کے گندے پانی کو مکمل طور پر صاف کرکے استعمال میں لایا جائے گا۔ سائنسی عمل کے تحت ہائیڈروجن کے دو حصے اور پانی میں موجود آکسیجن کے ایک حصے (H2O) کو الگ کیا جائے گا۔ اس سے نکلنے والی خالص آکسیجن کو فضا میں چھوڑا جائے گا، جب کہ ہائیڈروجن کو کمپریس کرکے سلنڈروں میں بھر دیا جائے گا، جس سے یہ بسیں آلودگی پیدا کیے بغیر چلیں گی۔

یوگی آدتیہ ناتھ نے اپنے سرکاری بنگلے سے گوتم بدھ نگر کے لئے الیکٹرک بسوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔

یوگی آدتیہ ناتھ نے ان جدید ترین ہائیڈروجن بسوں کی متعدد تکنیکی خوبیوں کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ انھوں نے کہا کہ یمنا اتھارٹی کو یہ تینوں ہائیڈروجن بسیں این ٹی پی سی نے فراہم کرائی ہیں۔ اب گرین ہائیڈروجن مہتواکانی ترقی کی نئی تعریف بن چکی ہے۔ کیسے کام کرے گی یہ تکنیک: ان بسوں کو چلانے کے لیے ذہنی پانی یا سملی پانی استعمال نہیں کیا جائے گا، بلکہ گنگا کے آلودہ پانی کو مکمل طور پر صاف کرکے استعمال میں لایا جائے گا۔ سائنسی عمل کے تحت ہائیڈروجن کے دو حصے اور پانی میں موجود آکسیجن کے ایک حصے (H2O) کو الگ کیا جائے گا۔ اس سے نکلنے والی خالص آکسیجن کو فضا میں چھوڑا جائے گا، جب کہ ہائیڈروجن کو کمپریس کرکے سلنڈروں میں بھر دیا جائے گا، جس سے یہ بسیں آلودگی پیدا کیے بغیر چلیں گی۔

سی ایم یوگی نے ایک بڑا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ملک کا کاسب سے بڑا بین الاقوامی ہوائی اڈہ جیور ہوائی اڈہ نویڈا میں 15 جون سے کھولا جا رہا ہے۔ تب تک ان بسوں کی تعداد بڑھا کر 110 کر دی جائے گی، اور مستقبل میں مشرقی کے تین اتھارٹی علاقوں میں کل 500 الیکٹرک اور ہائیڈروجن بسیں چلائی جائیں گی۔ انھوں نے کہا کہ جب جیور ہوائی اڈے پر میٹرو ریل کا کام مکمل ہو جائے گا تب تک مسافروں کو ریل کلاس فری ٹرانسپورٹ کی سہولت ملے گی۔ جیور ہوائی اڈے کے ارد گرد ان بسوں کو چلانے سے دہلی-این سی آر میں فضائی آلودگی کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ بسوں کے افتتاح کے موقع پر وزیراعلیٰ نے ساتھ تکھوتوں کی پالیسیوں کو آڑے ہاتھوں لیا۔ انہوں نے کہا کہ 2017 سے پہلے اتر پردیش ٹوٹی ہوئی سڑکوں، گڑھوں اور لاقانونیت کیلئے جانا جاتا تھا۔ سرمایہ کاروں میں خوف تھا اور یوپی کے عوام کے سامنے پہچان کا بحران کھڑا ہو گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج وبل انجن والی حکومت کی بدولت ریاست میں 4 لاکھ کلومیٹر کا مضبوط سڑکوں کا جال تیار ہے۔ یوپی آج ملک میں سب سے زیادہ ایکسپریس وے اور بین الاقوامی ہوائی اڈے والی ریاست بن گئی ہے۔ انھوں نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ پہلے لوگ ہوائی جہاز سے ایودھیا آنے جاتے تھے، لیکن آزادی کے بعد کئی دہائیوں تک ایودھیا ایک الگ ہوائی اڈے کے خلاف میں تھی۔ آج مہاراجی وشوکرما کے نام پر ایک عظیم الشان بین الاقوامی ہوائی اڈہ بن کر پیلیس آلودگی سے پاک دنیا کا تحفہ دے رہا ہے۔

شیعہ انٹر کالج میں تقرریوں کی جانچ کیلئے 2 رکنی کمیٹی تشکیل، ایک ہفتہ میں جانچ رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

لکھنؤ: ملک اس وقت تعلیمی نظام کی شفافیت اور ساکھ کے حوالے سے ایک سنجیدہ بحث کے دور سے گزر رہا ہے۔ ایک طرف نیٹ (NEET) امتحان، مختلف بھرتی امتحانات اور داخلہ ٹیسٹوں سے متعلق تنازعات نے لاکھوں طلبہ اور ان کے والدین کو فکرمند کر رکھا ہے، تو دوسری جانب تعلیمی اداروں میں سینیارٹی، ضابطگیوں اور اقربا پروری کے الزامات مسلسل منظر عام پر آ رہے ہیں۔ ایسے ماحول میں لکھنؤ کے معروف امدادی اقلیتی تعلیمی ادارے شیا انٹر کالج کی سنہ 2016 میں ہونے والی تقرریوں پر اٹھنے والے سوالات نے تعلیمی حلقوں میں نئی بحث چھیڑ دی ہے۔

ڈائریکٹر تعلیم (قانونی)، اتر پردیش کی ہدایت پر ضلعی مدرسہ معائنہ کار (ڈی آئی او ایس) لکھنؤ نے شیعہ انٹر کالج میں سینیارٹی و دیگر قانونی تقرریوں کی جانچ کے لیے دو رکنی کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ اس کمیٹی میں معاون معائنہ کار محترمہ منیشا دویدی اور گورنمنٹ انٹر کالج نشاط گنج کے پرنسپل سوربھ پرتاپ سنگھ کو شامل کیا گیا ہے۔ دونوں افسران کو ایک ہفتے کے اندر اپنی تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

اس پورے معاملے پر رد عمل ظاہر کرتے ہوئے سینئر سماجی سید رضوان مصطفیٰ نے کہا کہ اگر کسی تعلیمی ادارے میں تقرریوں کے سلسلے میں سنگین شکایات سامنے آتی ہیں تو ان کی غیر جانبدارانہ جانچ تبھی بامعنی نظام اور تعلیمی ڈھانچے کی ساکھ کے لیے نتیجہ خیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی ادارے قوم کی فکری اور اخلاقی بنیادیں استوار کرتے ہیں، لہٰذا یہاں کسی بھی قسم کی بے ضابطگی یا جانبداری پورے معاشرے کو متاثر کرتی ہے۔

شکایت میں سنگین الزامات

یہ معاملہ مولانا ظہیر احمد خان کی جانب سے محکمہ تعلیم کو بھیجی گئی ایک تفصیلی شکایت کے بعد سامنے آیا۔ شکایت میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ سنہ 2016 میں شیا انٹر کالج میں مختلف تدریسی اور غیر تدریسی عہدوں پر ہونے والی تقرریوں میں شفافیت کا فقدان تھا اور انتظامیہ سے وابستہ افراد کے رشتہ داروں اور قریبی لوگوں کو ترجیحی بنیادوں پر ملازمتیں دی گئیں۔

شکایت کے مطابق 5 اور 7 جنوری 2016 کو اخگر یومی روزنامہ دی پائنیئر میں اشتہار نمبر 102 اور 103 شائع کیے گئے تھے، جن کے ذریعے ایل ٹی گریڈ اساتذہ، لیکچرر اور جونیئر کلرک کے عہدوں کے لیے درخواستیں طلب کی گئی تھیں۔ بعد ازاں انٹرویو منعقد کیے گئے اور تقرریاں عمل میں آئیں۔

شکایت گزار کا الزام ہے کہ منتخب ہونے والے امیدواروں میں بڑی تعداد ایسے افراد کی

ہے جو حتمی طور پر براہ راست تعلق کالج کی انتظامی کمیٹی یا بورڈ آف ٹرسٹیز کے ارکان سے تھا۔

مولانا ظہیر احمد خان نے اپنی شکایت میں یہ بھی الزام لگایا ہے کہ تقرریاں نے والے اساتذہ کے تعلیمی ریکارڈ اور انتخابی عمل سے متعلق معلومات حق اطلاعات قانون (آر ٹی آئی) کے تحت طلب کیے جانے کے باوجود فراہم نہیں کی گئیں۔

انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ تمام اساتذہ اور ملازمین کی تعلیمی قابلیت، تقرری کے عمل اور متعلقہ دستاویزات کی آزادانہ جانچ کرائی جائے تاکہ حقیقت سامنے آ سکے۔

"یہ صرف ایک کالج کا معاملہ نہیں"

سینئر سماجی سید رضوان مصطفیٰ نے کہا کہ یہ معاملہ صرف ایک کالج تک محدود نہیں بلکہ پورے صوبے کے تعلیمی نظام میں شفافیت اور جوابدہی کے سوال سے جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج لاکھوں نوجوان اپنی صلاحیت اور محنت کے بل بوتے پر ملازمت حاصل کرنے کی امید رکھتے ہیں۔ اگر کہیں رشتہ داری، اثر و رسوخ یا کسی اور غیر مناسب بنیاد پر تقرریاں ہوئی ہیں تو یہ ایسے امیدواروں کے حقوق کی پامالی ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ تعلیمی نظام میں پیدا ہوئی بے ترتیبیوں اور سینیارٹی کی وجہ سے عوام میں مایوسی اور بے چینی بڑھ رہی ہے۔ لوگ جاننا چاہتے ہیں کہ سرکاری امداد یافتہ اداروں میں تقرریاں میرٹ کی بنیاد پر ہوئیں یا اثر و رسوخ کی بنیاد پر۔

مکمل انتخابی عمل کی جانچ ضروری : سید رضوان مصطفیٰ نے مطالبہ کیا

کہ جانچ کمیٹی صرف رسمی کارروائی تک محدود نہ رہے بلکہ اشتہار کی اشاعت سے لے کر درخواستوں کی وصولی، انٹرویو، انتخابی فہرست، منظوری اور تقرری ناموں کے اجرا تک پورے عمل کو بارِیک بینی سے جانچا و پرکھا جائے۔

انہوں نے کہا کہ اگر جانچ میں کسی بھی سطح پر ضابطے کی خلاف ورزی ثابت ہوتی ہے تو ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے، تاکہ آئندہ کسی کو ایسے بے بنیاد الزامات لگانے کی ہمت نہ ہو اور متعلقہ افراد کی ساکھ بھی بحال ہو سکے۔

رپورٹ کا بے صبری سے انتظار

ڈی ای او ڈاکٹر نظیم کی جانب سے تشکیل دی گئی جانچ کمیٹی کی رپورٹ کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ تعلیمی حلقوں، والدین اور سماج کے مختلف طبقات کی نظریں اس جانچ پر مرکوز ہیں۔

سید رضوان مصطفیٰ نے کہا کہ سچائی جو بھی ہو، اس کا سامنے آنا ضروری ہے۔ غیر جانبدارانہ جانچ اور شفاف کارروائی ہی تعلیمی نظام پر عوام کے اعتماد کو مضبوط بنا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی ادارے کسی فرد یا گروہ کی ذاتی جاگیر نہیں بلکہ پورے معاشرے کی امانت ہیں، اور اس امانت کی حفاظت ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

لکھنؤ: معروف شیعہ عالم دین مولانا کلب جواد نے دیگر علماء کے ساتھ شاہ نجف واقع قدم رسول کا دورہ کرنے کے بعد اخبار نویسوں سے گفتگو کی

اگر وزیر توانائی کے الزامات صحیح ہیں تو وزیر اعلیٰ نے افسران کے خلاف کیا کارروائی کی؟: اجے رائے

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کانگریس کے صدر اجے رائے نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک اتحادی اہم خط لکھا ہے۔ اس خصوصی خط کے ذریعے انہوں نے اتر پردیش میں یوگی حکومت کے اندر کئی تنوشیتک پیلوؤں کی طرف ان کی توجہ مبذول کرائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش کا محکمہ توانائی اس وقت گہرے انتظامی اختلاف، ادارہ جاتی تنازعہ اور ریگولیری اداروں کے عمل پر اثر ہونے کا سامنا کر رہا ہے۔ اتر پردیش کی معصوم عوام، جو پہلے ہی مہنگائی کا سامنا کر رہے ہیں، اب بجلی کے نرخوں میں اضافی مالی بوجھ کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں، جو پہلے ہی شدید بے روزگاری کا شکار لوگوں کے لیے دوہرا دھچکا ہے۔ کانگریس صدر نے اپنے خط میں وزیر اعظم کو ان سنگین سائل کی تفصیل بتائی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم سے پرزور اپیل کی کہ وہ اتر

پردیش کے عوام کے وسیع تر مفادات کے تحفظ کے لیے فوری طور پر اس معاملے میں مداخلت کریں۔ ریاستی کانگریس صدر نے اپنے خط میں واضح طور پر کہا کہ یہ مسئلہ جو اخبارات میں سرخیوں میں بنا رہتا ہے، صاف ظاہر کرتا ہے کہ مسئلہ صرف بجلی کی فراہمی یا تکنیکی رکاوٹوں تک محدود نہیں ہے۔ بلکہ حکومت کے مختلف اداروں کے درمیان ہم آہنگی کا شدید فقدان، اقتصاب کے بارے میں ابہام اور مفاد عامہ سے متعلق فیصلوں پر عملدرآمد میں سنگین کوتاہیاں ہیں۔ ریاست کے وزیر توانائی کی طرف سے پاور کارپوریشن کی اعلیٰ انتظامیہ کے خلاف لگائے گئے جانبداری پر مبنی سوال اٹھانے میں ہے۔ جب کہ اتر پردیش میں بجلی کا نظام شدید گرمی کے درمیان مکمل طور پر گر گیا ہے، حکومت کے اندر ایک غیر معمولی اندرونی کشمکش جنم لے رہی ہے، جو ریاستی وزیر توانائی کو پاور کارپوریشن کے خلاف کھڑا کر رہی ہے۔ ریاست کے پریشان حال عوام اس اندرونی سرد جنگ کا خمیازہ بھگتنے پر پوری طرح مجبور ہیں۔ صورت حال سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت گورننس اور انتظامیہ پر مکمل کنٹرول کھو چکی ہے۔ وزیر توانائی نے عوام دشمن مسائل جیسے کہ نئی بھرتیوں، ملازمین کی برطرفی، انتظامی فیصلوں اور حکمت عملی میں فضول سرچارج پر اپنے شدید اعتراضات کا کھلے عام اظہار کیا ہے۔

سورن شتابدی ایکسپریس پر پتھراؤ کی جانچ شروع

فیروز آباد: (پی این ایس) اتر پردیش کے فیروز آباد ضلع کے قریب سورن شتابدی ایکسپریس پر پتھراؤ کا ایک واقعہ پیش آیا ہے۔ اس دوران ٹرین کے اے سی فرسٹ کلاس کوچ کی کھڑکی کا شیشہ ٹوٹ گیا۔ خاص بات یہ ہے کہ راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سرسنگھ چالک موہن بھاگوت بھی اسی ٹرین میں سفر کر رہے تھے۔ تاہم ان واقعے میں کسی بھی مسافر کو چوٹ نہیں آئی اور ٹرین بحفاظت اپنی منزل تک پہنچ گئی۔ پولیس حکام کے مطابق یہ واقعہ جمعرات کی صبح تقریباً 7:15 بجے پیش آیا، جب سورن شتابدی ایکسپریس کانپور سے دہلی جا رہی تھی۔ فیروز آباد ضلع میں قائد آشرن اور قائد رسول پور کے قریب کسی نامعلوم شخص نے ٹرین پر پتھر پھینکا، جس سے اے سی فرسٹ کلاس کوچ کی کھڑکی کا شیشہ ٹوٹ گیا۔ آگرہ زون کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (اے ڈی جی) ایس کے بھگوت نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ واقعے کی شکایت ملتے ہی پولیس فوراً متحرک ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ جیسے ہی ٹرین شتابدی ایکسپریس اس علاقے سے گزر رہی تھی اور اس میں موہن بھاگوت بھی سفر کر رہے تھے، تب کسی نے پتھر پھینکا جس سے اسی فرسٹ کلاس کوچ کی کھڑکی کا شیشہ ٹوٹ گیا۔ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کوئی زخمی نہیں ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس پتھر پھینکنے والے شخص کی شناخت اور گرفتاری کے لیے تفتیش کر رہی ہے۔ واقعے کے ہر پہلو کا جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ اصل حقائق سامنے لائے جا سکیں۔ دوسری جانب پولیس نے علاقے میں ضبط شدہ سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی جانچ شروع کر دی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ تکنیکی شواہد اور مقامی لوگوں سے پوچھ گچھ کی بنیاد پر ملزم تک پہنچنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ فیروز آباد کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) آدتیہ اگروال نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا۔

اکھلیش کی بیٹی پر ناز یبا تبصرہ، اوپی راج بھر کا اظہار ہمدردی

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو کی بیٹی ادیتی یادو کے بارے میں حال ہی میں سوشل میڈیا پر کچھ جارحانہ تبصرے پوسٹ کیے گئے تھے۔ بہت سے لوگوں نے ان تبصروں پر احتجاج کیا ہے۔ یوپی حکومت میں وزیر اوم پرکاش راج بھر نے اس معاملے پر ادیتی یادو سے ہمدردی ظاہر کی اور دعویٰ کیا کہ اس حرکت کے پیچھے کسی سیاسی لیڈر کا ہاتھ ہے۔ جمعہ کے روز اوپی راج بھر نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا، ادیتی یادو میری بھی بیٹی ہے۔ لیکن منٹو @yadavakhilesh جی کے بارے میں کیا کہوں؟ وہ مکمل طور پر ٹوئیٹر، AC، اور PC لیڈر ہیں، ان کی کوئی شبیہ ہی نہیں ہے۔ جس نے بھی لال، ہری ٹوپی میں سے جس نے بھی ادیتی کے خلاف توہین آمیز پوسٹ پوسٹ کی ہے، وہ مٹھ مارک اور گناہ عظیم ہے، لیکن یہ وقت خود اکھلیش اور سپا لیڈروں کے لیے گریباں میں جھانکنے کا ہے۔ خود کا جائزہ لینا چاہیے۔ ایس پی ممبران مسلسل بدسلوکی کرتے ہیں اور دوسروں کو اپنی حیثیت اور سماجی درجہ بندی میں اپنے سے نیچے والوں کے ساتھ بدسلوکی کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ سیاسیا کے سربراہ نے مریادا کھلا، وہ کسی کی ذات، اس کے رنگ، ان کے عقیدے، ان کے لباس اور ان کے پیشے کا مذاق اڑاتے ہیں۔

لکھنؤ: نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے لوگ آباد میں پرائمری اسکاؤٹ کا افتتاح کیا۔

دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کے مطالبے پر لکھنؤ میں طلبہ متحد

لکھنؤ: (پی این آئی) مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کے مطالبے کو لے کر اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے یکو گارڈن میں جمعہ کو بڑی تعداد میں طلبہ نے مظاہرہ شروع کر دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پیپر لیک، امتحانی نظام میں بے ضابطگی اور تعلیم سے جڑے کئی مسائل کو لے کر وہ سڑکوں پر اترے ہیں۔ مظاہرہ کرنے والے طلبہ نے واضح کیا کہ ان کا کسی سیاسی تنظیم سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔

میرٹھ میں تعمیر ہوگا ریاست کا پہلا جیولری پارک

میرٹھ: (پی این ایس) گولڈن سٹی کے نام سے مشہور میرٹھ اب جیولری پارک بنانے کے لیے تیار ہے۔ صرافہ تاجر کئی دہائیوں سے اس کے لیے آواز اٹھا رہے ہیں۔ میرٹھ ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے جیولری پارک کے لیے زمین کی نشاندہی کی ہے۔ MEDA (میرٹھ ڈیولپمنٹ اتھارٹی) اسے شہر کے صرافہ تاجروں کے سامنے پیش کرے گی، جس میں طرح کے تعین سمیت تمام پہلوؤں پر جائزہ خیال کیا جائے گا۔ میرٹھ شہر کی تنگ گلیوں تک رسائی صرافہ تاجروں کے لیے مشکل ہے۔ نتیجتاً مقامی تاجر جیولری پارک کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ایم ایل اکشی دویدی اس کی درخواست کی ہے۔ اس کمیٹی میں معاون معائنہ کار محترمہ منیشا دویدی اور گورنمنٹ انٹر کالج نشاط گنج کے پرنسپل سوربھ پرتاپ سنگھ کو شامل کیا گیا ہے۔ دونوں افسران کو ایک ہفتے کے اندر اپنی تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

ڈی ایم ایس کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ایڈمنسٹریشن) شری جتیش کمار شرما کی صدارت میں، ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر نے طلباء کے فائدے کے لیے اسکول کی سطح پر لاگو کی جانے والی مختلف سرکاری اسکیموں اور تعلیم کے شعبے میں نافذ کی جانے والی اختراعات پر مکالمہ اور تبادلہ خیال کیا۔ پروگرام میں ضلع کے بیسک ایجوکیشن آفیسر مسٹر انیل کمار نے مختلف مہتواکانکشی سرکاری اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کیں اور وزیر اعظم کے عوامی خدمات، عوامی خدمات اور عوامی خدمات کے بارے میں تفصیل سے بات کی۔ بھارت شرکت کی۔ اس موقع پر ہی سے پی میٹرو پولیٹن ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر مسٹر ہری ونش کمار، ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر مسٹر جتیندر کمار سریواستو، اور گورنمنٹ انٹر کالج کے پرنسپل مسٹر انیل کمار نے مختلف مہتواکانکشی سرکاری اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کیں اور وزیر اعظم کے ایک پرائیویٹ ہوٹل میں ٹھہرے اور جمعہ کو دوپہر 12 بجے کے قریب انگلو رڈن پہنچے۔

اے ڈی ایم کی صدارت میں اساتذہ کے ساتھ مکالمہ پروگرام

شاہجہانپور: اٹل بہاری واجپائی آئیڈیم میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی صدارت میں اساتذہ کے ساتھ رابطہ اور مکالمے کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ پروگرام میں اساتذہ کی کثیر تعداد نے

شرکت کی۔ ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر نے طلباء کے فائدے کے لیے اسکول کی سطح پر لاگو کی جانے والی مختلف سرکاری اسکیموں اور تعلیم کے شعبے میں نافذ کی جانے والی اختراعات پر مکالمہ اور تبادلہ خیال کیا۔ پروگرام میں ضلع کے بیسک ایجوکیشن افسران، پرنسپل اور اساتذہ نے شرکت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا اور تعلیم کے میدان میں چلائی جانے والی اسکیموں کے موثر نفاذ پر تبادلہ خیال کیا۔

کاکروچ جنتا پارٹی کے اجھیت دیپکے پہنچے ایکو گارڈن

لکھنؤ: (پی این ایس) کاکروچ جنتا پارٹی کا آج لکھنؤ کے ایکو گارڈن میں احتجاج ہو رہا ہے۔ کاکروچ جنتا پارٹی کے بانی اجھیت دیپکے پروگرام کے لیے جمعرات کی رات اموسی ہوائی اڈے پر پہنچے۔ انہیں ہوائی اڈے پر ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی ٹی شرٹ پہنے دیکھا گیا۔ اجھیت نے کہا کہ وہ لکھنؤ میں پرامن احتجاج کریں گے، جیسا کہ اس نے پونے اور بنگلورو میں کیا تھا۔ لکھنؤ پہنچنے پر، ڈپٹی کمشنر آف پولیس، سینٹرل نے احتجاج کی اجازت دی ہے، انہوں نے بتایا کہ اس احتجاج کی اجازت 12 جون تک کے لیے ہے۔ اس دوران صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک پرامن احتجاج کیا جا سکتا ہے۔ کاکروچ جنتا پارٹی کے صدر اجھیت دیپکے بھی طلبا میں شامل ہونے کے لیے جمعہ کو تقریباً 1:30 بجے ایکو گارڈن کے احتجاجی مقام پر پہنچے۔ ایکو گارڈن پہنچ کر وہ پانی وویک کار مسیت طلباء اور اساتذہ کی بڑی تعداد نے سی ایکو گارڈن میں جمع تھی۔ کاکروچ جنتا پارٹی کے صدر اجھیت دیپکے پونے سے تقریباً 2:40 بجے لکھنؤ ایئرپورٹ پہنچے۔ ایئرپورٹ سے نکلنے کے بعد وہ سیدھے تاج کے ایک پرائیویٹ ہوٹل میں ٹھہرے اور جمعہ کو دوپہر 12 بجے کے قریب انگلو رڈن پہنچے۔

افسر کے گھر کروڑوں کی چوری کرنے والے دو ملزمان پولیس مڈبھیر میں گرفتار

وارانسی: (پی این آئی) وارانسی کے شیعہ پور تھانہ علاقہ میں پچھلے دنوں پیش ایک افسر کے گھر ہوئی کروڑوں کی چوری کے معاملے میں جمعہ کو پولیس نے مڈبھیڑ میں دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ آئیجی آپریشن گروپ (ایس او جی) اور شیعہ پور پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ دو بدمعاش بھاگنے کی کوشش میں ہیں۔ اطلاع پر ایس او جی انچارج گورو کمار سنگھ نے اپنی ٹیم اور شیعہ پور پولیس کی مشترکہ ٹیم کے ساتھ اندری علاقہ میں ناکہ بندی کر دی۔ بدمعاشوں کو روکے جانے پر انہوں نے پولیس پر فائرنگ کر دی۔ جوابی فائرنگ میں شاطر بدمعاش وشال کے پیر میں گولی لگی، جبکہ موقع سے بھاگ رہے اس کے ساتھی روہت کو ایس او جی کے جوانوں نے پیچھا کر کے پکڑ لیا۔

چندولی کو چنگ سنٹر میں طالب علم کا قتل

چندولی: (پی این ایس) صدر کوتوالی علاقے میں ایک کوچنگ سینٹر میں مشتبہ خیز واقعہ پیش آیا۔ ایک طالب علم نے کلاس کے دوران اپنے دوست کو چاقو کار بلاک کر دیا جس سے کوچنگ سنٹر میں موجود کہرام مچ گیا۔ زخمی طالب علم کو ضلع ہسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس ملزم طالب علم سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق صدر کوتوالی علاقہ میں واقع کوچنگ سنٹر میں دسویں جماعت کے طالب علم زیر تعلیم تھے۔ استاد بلیک بورڈ پر سوال حل کر رہا تھا، اور طلباء نوٹ لے رہے تھے۔ اچانک ایک طالب علم نے اپنے ہم جماعت پر چاقو سے حملہ کر دیا جس سے کلاس میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ طلباء نے ملزم طالب علم کو پکڑ کر دوسرے کلاس روم میں بند کر دیا۔ زخمی طالب علم کو فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا۔ ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ جب پولیس نے ملزم طالب علم سے پوچھ گچھ کی تو اس نے بتایا کہ طالب علم اس کے ساتھ مسلسل زیادتی کرتا رہا ہے۔ اس سے ناراض ہو کر وہ چاقو کوچنگ سنٹر لے گیا اور وہاں اس جرم کو انجام دیا۔ پولیس اب بھی اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ اس کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ای او صدر دیویندر کمار نے بتایا کہ ملزم کوچنگ طالب علم سے صدر کوتوالی علاقے میں پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

بدنام زمانہ مجرم نیرج بوانا سخت حفاظتی بندوبست میں دیوبند کورٹ میں پیش

نیرج بوانا نے 2017 میں رنگداری نہ دینے پر شہر کے ایک ڈاکٹر پر قاتلانہ حملہ کیا تھا

دیوبند (عارف عثمانی) ملک کے کئی صوبوں میں مجرمانہ واردات انجام دینے والے بدنام زمانہ مجرم نیرج بوانا کو جمعہ کے روز اسے ڈی بے کورٹ میں پیش کیا گیا۔ اس دوران کچہری کا پورا احاطہ چھاؤنی میں تبدیل رہا۔ وکیلوں تک کو اپنے اپنے چیمبرس میں رہنے کیلئے کہا گیا۔ واضح ہو کہ شہر کے ایک مشہور و معروف ڈاکٹر پر جان لیوا حملہ کے معاملہ میں بوانا کی پیشی ہوئی۔ یہ واقعہ 9 سال پرانا ہے۔ عدالت میں حاضری کے بعد پولیس بوانا کو واپس دہلی کے تہاڑ جیل لے گئی۔ بدنام زمانہ مجرم نیرج بوانا نے 2017 میں دیوبند کے ایک ڈاکٹر سے رنگداری طلب کی تھی اور رنگداری نہ دینے پر ڈاکٹر کو جان سے مار دینے کی دھمکی دی گئی تھی۔ رنگداری دینے سے انکار کرنے پر نیرج بوانا گینگ نے ڈاکٹر پر اس وقت جان لیوا حملہ کر دیا تھا جب وہ اپنی کلینک پر مریضوں کو دیکھ رہے تھے۔ فائرنگ کے دوران پیر میں گولی لگ جانے کی وجہ سے مذکورہ معالج شدید طور پر زخمی ہو گئے تھے جسکے بعد ان کے اہل خانہ نے دیوبند کوتوالی میں مقدمہ درج کرایا تھا۔ دیوبند کوتوالی کے موجودہ انچارج کپل دیو نے بتایا کہ بدنام زمانہ مجرم نیرج بوانا ان دنوں تہاڑ جیل میں بند ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹر کو قتل کرنے کی کوشش کے معاملہ میں نیرج بوانا انتہائی حفاظتی بندوبست کے ساتھ دیوبند کورٹ میں پیش کیا گیا۔ کوتوالی انچارج نے بتایا کہ اس موقع پر عدالت کے احاطہ میں نیرج بوانا سخت اور چاق و چوبند انتظام کے گئے تھے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کی عدالت میں پیش کرنے کے بعد ملزم کو واپس تہاڑ جیل بھیج دیا گیا۔ بتادیں کہ بدنام زمانہ مافیا نیرج بوانا اتر پردیش ہی میں نہیں بلکہ کئی صوبوں میں مجرمانہ وارداتیں انجام دے چکا ہے۔

ہریانہ، دہلی، راجستھان اور اتر پردیش سمیت متعدد تھانوں میں بوانا پر لاتعداد مقدمات درج ہیں۔ نیرج بوانا سال 2015 سے دہلی کی تہاڑ جیل میں خصوصی حفاظتی سیل میں سزا کاٹ رہا ہے۔ نیرج بوانا کی دیوبند کی عدالت میں پیشی سے قبل کورٹ احاطہ میں بڑی تعداد میں پولیس فورس کو تعینات دیکھ کر لوگوں میں بے چینی پیدا ہو گئی۔ جس وقت مذکورہ ملزم کو سخت حفاظتی حصار میں لایا گیا اس وقت کسی کو بھی کورٹ احاطہ کے آس پاس آنے نہیں دیا گیا۔ نیرج بوانا کی فلمی اسٹائل میں کورٹ میں انٹری ہوئی۔ نیرج بوانا بلیک سوٹ میں لیس کئے ہوئے تھا۔

کچے مکان کی چھت گرنے سے خاتون جاں بحق

جمعہ کی رات میں ہوئی موسلا دھار بارش کے بعد پیش آیا حادثہ

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ضلع کے کندرکی تھانہ علاقہ کے تحت روپ پور گاؤں میں کچے مکان کی چھت گرنے سے ایک خاتون کی موت ہوگئی۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب خاتون فجر کی نماز پڑھنے کی تیاری کر رہی تھی۔ اطلاعات کے مطابق گاؤں کے رہائشی فرقان کی بیوی نماز پڑھنے کی تیاری کر رہی تھی جب وہ اپنے کچڑے نکالنے کے لیے

کمرے کے اندر گئی۔ اچانک کمرے کی مٹی کی چھت گر گئی جس سے وہ بری طرح ملبے تلے دب گئی۔ چھت گرنے کی آواز سن کر اہل خانہ اور گاؤں کے لوگ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور کافی کوشش کے بعد خاتون کو ملبے سے باہر نکالا۔ تاہم، اس وقت تک ان کا انتقال ہو گیا تھا۔ خاتون رخصتی کی تیاب نہ لا سکے۔ موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ گاؤں کے لوگوں اور اہل خانہ کا کہنا ہے کہ گزشتہ رات ہونے والی موسلا دھار بارش سے مکان کی مٹی کی چھت کمزور پڑ گئی تھی۔ شبہ ہے کہ آج صبح یہ حادثہ پیش آیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ کندرکی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور معاملے کی تفتیش شروع کر دی۔ پولیس نے ضروری قانونی کارروائی کرتے ہوئے انتظامیہ کو واقعہ سے آگاہ کر دیا ہے۔ انتظامی حکام کا کہنا ہے کہ متاثرہ خاندان کو امداد اور معاوضے کی فراہمی کا عمل قواعد کے مطابق مکمل کیا جائے گا۔ حادثے کے بعد گاؤں میں سوگ کی کیفیت ہے۔

بلندیوں تک پہنچنا آسان ہے مگر وہاں ٹھہرنا اصل کامیابی ہے: شباب صابری

نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ محنت، لگن اور مسلسل مشق کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں، سہارنپور میں معروف سنگر شباب صابری کا استقبال

دیوبند (عارف عثمانی)

بالی ووڈ کے معروف پلے بیک سنگر شباب صابری نے کہا ہے کہ زندگی میں بلندیوں تک پہنچنا شاید آسان ہو، لیکن ان بلندیوں پر ٹھہرنے عرصے تک قائم رہنا ہی اصل کامیابی اور بڑا چیلنج ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ محنت، لگن اور مسلسل مشق کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں، کیونکہ مستقل مزاجی ہی انسان کو کامیابی کی منزل تک پہنچاتی ہے۔ آج یہاں سینئر صحافی و گلوکرس کے سینئر رہنما جاوید صابری کی رہائش گاہ پر پہنچنے پر شباب صابری کا استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ سہارنپور ان کے دل اور سانسوں میں بستا ہے اور جب بھی وہ اپنے آبائی شہر آتے ہیں تو انہیں اپنائیت، محبت اور خلوص کا ایک الگ ہی احساس ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے گھر اور اپنے لوگوں کے درمیان آنے کی خوشی کسی بھی بڑی کامیابی سے کم نہیں۔ شباب صابری نے اپنی تمام کامیابیوں کا سہرا اپنے والد اقبال صابری اور چچا افضال صابری کے سر باندھتے ہوئے کہا کہ موسیقی کی بدولت ہی وہ آج اس مقام تک پہنچ پائے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر کامیابی کے پیچھے برسوں کی محنت اور جدوجہد پوشیدہ ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے والد کے قریبی دوست راؤ محبوب علی اور جاوید صابری بھی ہمیشہ ان کے خیرخواہ رہنما اور حوصلہ افزائی کرنے والوں میں شامل رہے ہیں۔ نوجوانوں کے نام اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں صلاحیتوں کو نکھارنے اور آگے بڑھنے کے بے شمار مواقع موجود ہیں، لیکن کامیابی صرف انہی لوگوں کے قدم چومتی ہے جو خود کو اپنی محنت اور کارکردگی کے ذریعے ثابت کرتے ہیں۔ اس موقع پر سینئر صحافی جاوید صابری، سماجی کارکن راؤ محبوب، ایشان صابری اور روی سینی نے شباب صابری کو گلی دستہ پیش کر کے اور شال اوڑھا کر استقبال اور اعزاز کیا۔ اس دوران رنجیش سینی، گفشن گابا، محمد خالد، ذکریا خان سمیت متعدد شخصیات موجود رہیں۔

تھار گاڑی پر ہونے والی فائرنگ میں کار ڈرائیور بال بال بچا

پولیس نے حملہ کی تفصیلات معلوم کیں اور فورنسک ٹیم نے ثبوت جمع کئے: کوتوالی انچارج کپل دیو

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند اور تیہیری بزرگ کے درمیان واقع گاؤں ساکھن خورد کے قریب ہائی وے پر کھڑی تھار گاڑی پر کچھ ہتھیار سے لیس لوگوں نے فائرنگ کر دی، جس کی وجہ سے اس پورے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔ کار ڈرائیور نے قریب کے کھیتوں میں بھاگ کر اپنی جان بچائی، اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور اس نے تفصیلات معلوم کرنے کے بعد جانچ شروع کر دی، فورنسک ٹیم نے بھی جائے واردات پر پہنچ کر ثبوت اکٹھا کئے۔ تفصیل کے مطابق گزشتہ دیر شام تقریباً 8 بجے ساکھن خورد گاؤں کے قریب ہائی وے پر ماسٹر ڈھابے کے پاس ایک سفید کار میں آئے واٹے حملہ آوروں نے وہاں پہلے سے کھڑی تھار گاڑی پر گولیاں برسادیں۔ گاڑی کے ڈرائیور انجن نے بتایا کہ وہ اپنی کار میں ہوا چیک کرانے کے لئے وہاں کھڑا ہوا تھا، اسی دوران اس پر فائرنگ کر دی گئی۔ انجن نے بتایا کہ ایک گولی شیشہ توڑتے ہوئے اندر آئی اور ایک گولی کار کی باڈی پر لگی۔ اس نے بتایا کہ جب وہ گاڑی سے اتر کر کھیتوں کی طرف بھاگا تو حملہ آوروں نے اس کا پیچھا کرتے ہوئے کئی راؤنڈ فائر کئے، لیکن بہتسل وہ اپنی جان بچانے میں کامیاب ہو گیا۔ انجن تیاگی کا کہنا ہے کہ ان کی اپنے رشتہ داروں سے کافی پرانی دشمنی اور تنازعہ چلا آرہا ہے اسی رنجش کے سبب اس پر حملہ کیا گیا۔ وہیں دوسری جانب کوتوالی انچارج کپل دیو اور تیہیری پولیس چوکی کے انچارج لوکیش رانا پولیس ٹیم کے ساتھ جائے واردات پر پہنچ گئے اور انہوں نے تفصیلات معلوم کرنے کے بعد پورے معاملہ کی جانچ شروع کر دی۔ اسی دوران فورنسک ٹیم کو بھی موقع پر بلا لیا گیا۔ کوتوالی انچارج نے بتایا کہ پرانی رنجش کے سبب حملہ کئے جانے کی بات سامنے آئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پورے معاملہ کی جانچ کی جا رہی ہے، حقیقت واضح ہونے پر کارروائی کی جائے گی۔

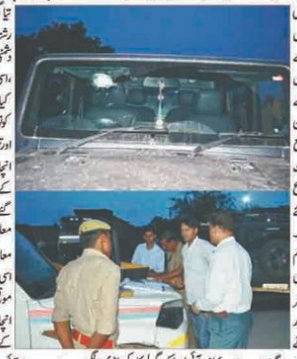

نوجوان کے قتل کے معاملہ میں لڑکی کی ماں اور ماما سمیت تین ملزمان گرفتار

دیوبند (عارف عثمانی) رام پور منیاران پولیس نے حالیہ قتل کے سنسنی خیز معاملے کا پردہ فاش کرتے ہوئے ایک خاتون (متوفی کی ساس) سمیت تین ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے ایک ملزم کی نشاندہی پر قتل میں استعمال ہونے والا 315 بور کا دیسی تمنچہ، ایک زندہ کارتوس اور ایک خول بھی برآمد کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق 9 جون کو شاملی ضلع کے گاؤں کھیڑی بیراگی کے رہائشی سلیکھ چند نے رپورٹ درج کرائی تھی کہ نامزد افراد نے اس کے بیٹے شاہد کمار کو گولی مار کر قتل کر دیا ہے۔ مقدمہ درج ہونے کے بعد ایس ایس پی کی ہدایت پر خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی اور ملزمان کی تلاش شروع کی گئی۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دو مطلوب ملزمان کرم دیو ولد سردار اور وملا زوجہ روہتاش کو حیثیتی فلائی اوور کے نیچے سے گرفتار کیا، جبکہ تیسرے ملزم روی کمار کو شیوہ اس پلیا کے قریب سے گرفتار کیا گیا۔ روی کمار کی نشاندہی پر قتل میں استعمال شدہ اسلحہ بھی برآمد کر لیا گیا۔ پولیس تفتیش میں سامنے آیا کہ مقتول شاہد کمار اور آکانکشا کے درمیان گزشتہ چار سے پانچ برس سے محبت کا تعلق تھا۔ دونوں نے دو ماں سال فروری میں خاندان کی مخالفت کے باوجود چندی کی شادی کر لی تھی اور اس کے بعد مظفر نگر میں رہ رہے تھے۔ 9 جون کو آکانکشا پولیس بھرتی امتحان دینے رام پور منیاران آئی تھی، جہاں اس کے اہل خانہ بھی پہنچ گئے اور اسے گھر واپس چلنے کے لیے کہا، لیکن اس نے انکار کر دیا۔ پولیس کے مطابق اسی بات پر مشتعل ہو کر ملزمان نے مبینہ طور پر شاہد کمار اور آکانکشا کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ بعد ازاں مقتول کی گاڑی کا تعاقب کیا گیا اور موقع ملتے ہی روی کمار نے گاڑی کی کھڑکی سے شیوہ کار پر فائرنگ کر دی، جس سے اس کی موت ہو گئی۔ واردات کے بعد تمام ملزمان فرار ہو گئے تھے۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار ملزمان کے خلاف قتل کے مقدمے کے ساتھ آرمس ایکٹ کی دفعات بھی شامل کر دی گئی ہیں۔ تمام ملزمان کو قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد عدالت میں پیش کیا جا رہا ہے، جبکہ ایک دیگر ملزم کی تلاش جاری ہے۔

سپلائی محکمہ میں بدعنوانی عروج پر ہے: سریندر پال

مشن جن جاگرتی سینا احتجاج کرے گی اور ڈی ایم کو میمورنڈم سونپے گی

دیوبند (عارف عثمانی) مشن جن جاگرتی سینا کی میٹنگ میں محکمہ سپلائی کے ملازمین پر عوام کا استحصال کرنے کا الزام لگاتے ہوئے سخت برہمی کا اظہار کیا گیا۔ مشن کے عہدیداروں نے 16 جون کو احتجاج کرنے اور ضلع مجسٹریٹ کو میمورنڈم پیش کرنے کا فیصلہ کیا۔ مقامی دفتر میں منعقدہ میٹنگ میں مشن کے صدر سریندر پال سنگھ نے کہا کہ محکمہ سپلائی میں مانی کے کام لے کر عوام کو پریشان کر رہا ہے جسے برداشت نہیں کیا جائے گا۔ بانی ٹھاکر سریندر پال سنگھ نے کہا کہ سپلائی

محکمہ میں بدعنوانی عروج پر ہے۔ ہر کام کے لیے رشوت مانگی جاتی ہے۔ غریب اور ضرورت مند لوگوں کو راشن کارڈ جاری کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپلائی ڈپارٹمنٹ کی بدعنوانی کے خلاف بھرپور آواز اٹھائی جائے گی اور ایک وفد ضلع کوآپریٹو رجسٹرار سے ملاقات کر کے کئی شکایتوں کا ازالہ کرنے کا مطالبہ کرے گا۔ اگر ضرورت پڑی تو ڈی ایم کو بھی میمورنڈم سونپا جائے گا۔ اس موقع پر ڈاکٹر ستیش کمار، ڈاکٹر ایس کے شرما، ڈاکٹر ایس کے گوئل، ڈاکٹر ایس کے گپتا، ڈاکٹر ایس کے ورما، ڈاکٹر ایس کے سنگھ، ڈاکٹر ایس کے ٹھاکر، ڈاکٹر ایس کے سینی، ڈاکٹر ایس کے ملک، ڈاکٹر ایس کے سنگھ، ڈاکٹر ایس کے سنگھ، ڈاکٹر ایس کے سنگھ

غزہ میں نقد رقم کی شدید قلت کے بحران اور ڈیجیٹل کرنسی منتقلی کے بھیانک خطرات کا دستاویز جائزہ

غزہ (انجینیاں): ایک نئی علمی و تحقیقی دستاویزی رپورٹ میں سخت الفاظ میں متنبہ کیا گیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں جاری نقد رقم کی قلت کا شدید بحران اپنے جو ہر میں ایک ایسا سنگین اور بحرانہ ماحول پیدا کر رہا ہے جو فلسطینی مالیاتی ڈھانچے اور اس کی ادارہ جاتی وحدت کے لیے انتہائی خطرناک ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس مطالعے میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ "متاعی ڈیجیٹل کرنسی" کو اپنانے سے متعلق پیش کی جانے والی تجاویز گہرے سیاسی اور اسٹرٹیجک ابعاد کی حامل ہیں، جو مالیاتی نظام کو اس انداز میں دوبارہ تشکیل دینے کا سبب بن سکتی ہیں جس سے مغربی قابضہ کے سے اقتصادی علیحدگی کے مظاہر مزید گہرے ہو جائیں گے اور فلسطینی مالیاتی نظام کے باہمی استحکام و یکجہتی پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔

اس علمی مطالعے میں سفارش کی گئی ہے کہ فلسطینی مانیٹری اتھارٹی کو مالیاتی پالیسی کے واحد اور خصوصی مرجع کے طور پر برقرار رکھا جائے اور فلسطینی اتھارٹی کے سرکاری بینکنگ نظام کو زر پیے نقد رقم کی فراہمی کے ذرائع کو دوبارہ فعال کیا جائے، اس کے ساتھ ساتھ قومی ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام کو ترقی دی جائے اور غیر رسمی مارکیٹ پر گھرانی کو مزید سخت کیا جائے۔

یہ اہم نتائج اور خلاصے مرکز ادنجونہ برائے مطالعہ و مشاورت کی جانب سے جاری کردہ ایک علمی دستاویز میں سامنے آئے ہیں جس کا عنوان ہے "غزہ کی پٹی میں نقد رقم کا بحران اور ڈیجیٹل کرنسی کی طرف منتقلی کے خطرات: فلسطینی مالیاتی نظام پر مالیاتی علیحدگی کے اثرات"۔ اس دستاویزی رپورٹ کو فلسطینی اقتصادی امور کے ماہر ڈاکٹر احمد محمد حلس نے تیار کیا ہے، جنہوں نے فلسفہ معاشیات میں ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کر رکھی ہے اور وہ خود غزہ کی پٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔

یہ علمی دستاویز اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ غزہ کی پٹی کے تمام اضلاع اس وقت نقد رقم کی شدید اور تاریخ کی بے مثال ترین قلت کے بحران سے دوچار ہیں، جس کی بنیادی وجہ قابض اسرائیل کی دہشتناک جنگ کے نتیجے میں بینکنگ کے بنیادی ڈھانچے کی تباہی اور نقد رقم کی منتقلی کے تمام ذرائع کا معطل ہونا ہے۔ یہ بحران پوری جنگ کے دوران پٹی میں نظام زر لانے پر عائد سخت ترین مالیاتی محاصرے اور جنگ بندی کا معاہدہ طے پانے کے بعد بھی قابض دشمن کی جانب سے جاری مسلسل پابندیوں کا براہ راست نتیجہ ہے۔

اس شدید بحران نے گہرے سماجی بگاڑ کو جنم دیا ہے، جس کے مظاہر غیر رسمی معیشت کے پھیلاؤ، نقد رقم نکلوانے کے کمیشن میں ریکارڈ حد تک ہوشربا اضافے اور اس کے ساتھ ساتھ تاجروں کی ذخیرہ اندوزی کی حوصلہ افزائی اور کرنسی کے کاروبار کے باہر نقد رقم کو چھپا کر رکھنے کی شکل میں سامنے آئے ہیں۔

اس گھمبیر بحران کے سائے میں، ایسے میں بین الاقوامی مطالبات اور تجاویز سامنے آئی ہیں جن میں اس بحران کے تکنیکی حل کے طور پر ایک "متاعی ڈیجیٹل کرنسی" کو اپنانے کی وکالت کی گئی ہے۔ تاہم، یہ علمی مطالعہ ان تجاویز کے خلاف سخت وارننگ دیتا ہے کیونکہ ان میں انتہائی بھیانک اسٹریٹیجک خطرات پوشیدہ ہیں، جن میں سب سے نمایاں غزہ کی پٹی اور مغربی کنارے کے درمیان مالیاتی علیحدگی کو مستقل شکل دینا اور سلطہ النقد الفلسطینیہ کے نگران کردار کو کمزور کرنا ہے، جو بالآخر پورے قومی مالیاتی نظام کی وحدت کو خطرے میں ڈال دے گا۔ یہ علمی مطالعہ اس ڈیجیٹل منتقلی سے وابستہ تکنیکی اور خود مختاری کے چیلنجوں کا بھی احاطہ کرتا ہے، خصوصاً ایک ایسے ماحول میں جب غاصب صیہونی دشمن کی سفاکیت کے باعث تواناہی اور مواصلات کے شعبوں کا بنیادی ڈھانچہ انتہائی کمزور ہو چکا ہے اور ان ڈیجیٹل سسٹمز کو بیرونی نگرانی اور کنٹرول کا ہتھیار کے طور پر استعمال کیے جانے کے شدید خطرات موجود ہیں۔

اس مطالعے کا بنیادی مقصد غزہ کی پٹی میں نقد رقم کے سنگین بحران کا ایک گہرا اور تفصیلی تجزیہ کار فراہم کرنا، ادارہ جاتی اور سیاسی ابعاد کے ذریعے جائزہ لینا ہے اور فلسطینی مالیاتی نظام کی تکنیکی پر مرتب ہونے والے اس کے ممکنہ منفی اثرات کا احاطہ کرنا ہے۔

یہ بیداری انگیز مطالعہ ممکنہ متبادل پالیسیوں کی روشنی میں اس تجارتی و تکنیکی تجویز پر بحث کرنے کی کوشش بھی کرتا ہے، تاکہ ایسے عملی ملاحظات اور سفارشات پیش کی جا سکیں جن کا مقصد فیصلہ سازوں اور متعلقہ اداروں کی معاونت کرنا ہو تاکہ مالیاتی نظام کے استحکام کو فروغ دیا جا سکے اور ایک متحد قومی فریم ورک کے تحت اس کی ہم آہنگی و سالمیت کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

یہودی بستیوں کی مالی معاونت، مغربی کنارے پر ناجائز قبضے کو گہرا کرنے کا قابض اسرائیلی فیصلہ

غزہ: قابض اسرائیلی کی عالمی حکومت متبوعہ مغربی کناروں میں گذشتہ کئی دہائیوں کے دوران یہودی بستیوں کی تعمیر اور غاصبانہ توسیع کا ایک سب سے بڑا اور بھیانک قدم اٹھانے جا رہی ہے۔ اس وحشیانہ منصوبے کے تحت کئی سالوں کے دوران 350 ملین ڈالر سے زائد کے بجٹ سے 61 نئی غیر قانونی یہودی بستیاں قائم کرنے کی منظوری متوقع ہے، جس کا انکشاف ویب سائٹ "آکسیوس" کے نامہ نگار بارک راویڈ نے کیا ہے۔ اس بھیانک اور شرانگیز تجویز کا مقصد نہ صرف ان غاصبانہ بستیوں کو سرکاری طور پر تسلیم کرنا ہے بلکہ اس سے بڑھ کر قانونی و انتظامی منصوبہ بندی کے عمل کی تکمیل سے پہلے ہی وہاں عارضی رہائشی کمپلیکس، عوامی عمارتیں، بنیادی ڈھانچہ سڑکوں کا نیٹ ورک اور بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ یہ ظالمانہ قدم زمین پر نئے حقائق مسلط کرنے اور مغربی کناروں کے وسیع علاقوں میں یہودی آبادکاروں کے ناجائز وجود اور غاصبانہ قبضے کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اٹھایا جا رہا ہے۔

نشانہ بنائے جانے والے تزویراتی علاقے: ان نشانہ بنائے گئے علاقوں میں انتہائی اہم تزویراتی مقامات شامل ہیں، جن میں وادی اردن، جنوبی الخلیل کی پہاڑیاں اور دیگر ایسے علاقے شامل ہیں جن کا مقصد پہلے سے موجود غیر قانونی بستیوں کے درمیان ایک مسلسل جغرافیائی رابطہ پیدا کرنا ہے۔ جسمیں کہا گیا ہے کہ یہ اقدام ایک آزاد اور جغرافیائی طور پر جڑی ہوئی فلسطینی ریاست کے قیام کے امکانات پر ایک اور کاری ضرب ہے۔ ان نشستن ترین زرد ریاست کے جو کچھ ہو رہا ہے اسے محض صہد تو سمجھنے اقدامات یا چند نئے رہائشی یونٹوں کا اضافہ قرار نہیں دیا جا سکتا، بلکہ یہ قابض اسرائیل کے اس جامع اور خوفناک منصوبے کا حصہ ہے جس پر کئی سالوں سے مرحلہ وار طریقے سے عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔ عبدالہادی متحیش نے مرکز اطلاعات فلسطین کے نامہ نگار کو دیے گئے ایک خصوصی بیان میں وضاحت کی کہ غاصب صیہونی حکومت گذشتہ برسوں کے دوران ایسے اقدامات کرتی رہی ہے جو خفی لوگوں کو شاید معمولی یا غیر اہم معلوم ہوں، جیسے کہ نئی چھوٹی یہودی بستیاں قائم کرنا یا موجودہ بستیوں کو وسعت دینا، مگر حقیقت میں یہ تمام تر اقدامات اس بڑے اور خطرناک منصوبے کا حصہ ہیں جس کا اصل ہدف مغربی کناروں کے جغرافیائی اور آبادیاتی حقائق کو مسخ کرنا ہے۔

سوتی یہودی بستیوں کی تعمیر کا منصوبہ: متحیش نے اشارہ کیا کہ قابض اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن یاہو نے کئی سال قبل مغربی کناروں میں تقریباً 100 نئی یہودی بستیوں کے قیام کے ایک منصوبے کی منظوری دی تھی، جو کہ ایک طویل المدتی توسیع پر مبنی دستاویز کا حصہ ہے جس کے تحت غصب شدہ فلسطینی اراضی پر قابض اسرائیل کے ناجائز وجود کو وسعت دینا مقصود ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس خاکمانہ منصوبے کا ایک اہم ترین ہدف پانچ لاکھ سے زائد نئے یہودی آبادکاروں کو لا کر ان بستیوں میں بسانا ہے، تاکہ فلسطینیوں کے تاریخی وجود کی قیمت پر غاصب صیہونیوں کے حق میں بے پیمانے پر آبادیاتی تبدیلی لائی جا سکے۔

زمینوں پر ناجائز قبضہ اور آبادیاتی تناسب کی تبدیلی: عبدالہادی متحیش نے واضح کیا کہ یہ توسیع پسندانہ منصوبہ زیادہ سے زیادہ فلسطینی زمینوں کو ہتھیانے کے بھیانک جرائم سے جڑے ہوئے ہیں، تاکہ یہودی بستیوں کی آبادی کو توسیع کے لیے مطلوبہ اراضی فراہم کی جا سکے اور ان بستیوں کو سڑکوں کے جال اور مربوط بنیادی ڈھانچے کے ذریعے ایک دوسرے سے منسلک کیا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس سفاکانہ پالیسی کا حتمی مقصد خاصتاً یہ توسیعی منصوبوں کو جیز کر کے اور زمین پر ایسے حقائق مسلط کر کے مغربی کناروں کو مکمل طور پر قابض ریاست کا حصہ بنانا ہے جن سے مستقبل میں پیچھے ہٹنا انتہائی دشوار ہو جائے۔

مغربی کناروں پر قابض اسرائیلی قوانین کا نفاذ: انہوں نے اشارہ کیا کہ غاصب صیہونی حکومت متبوعہ مغربی کناروں پر رفتہ رفتہ قابض اسرائیلی قوانین نافذ کرنے کی کوشش کر رہی ہے، جس کے لیے ان ناجائز بستیوں کے دائرہ کار کو بڑھایا جا رہا ہے اور قابض اسرائیلی کے مختلف اداروں کے ساتھ ان کے تعلق کو مربوط کیا جا رہا ہے۔ متحیش نے وضاحت کی کہ غاصب قوتوں نے طویل عرصے سے ان بھیانک منصوبوں کی تیاری کر رکھی تھی، جہاں مغربی کناروں کی بیشتر بستیوں کے لیے جامع ڈھانچہ جاتی نقشے تیار کیے گئے ہیں، جن میں مظلوم فلسطینیوں کی اراضی پر مستقبل کی مرحلہ وار توسیع کے منصوبے شامل ہیں۔

انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ان بھیانک منصوبوں پر عمل درآمد صرف ظالم صیہونی حکومت تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ ان جنونی یہودی آبادکاروں کے گروہوں کے ذریعے بھی کیا جا رہا ہے جو نہتے فلسطینیوں کے خلاف مسلسل دہشتناک حملے کر رہے ہیں۔ ان حملوں میں مقامی باشندوں کو ان کی آبائی زمینوں سے بے دخل کرنے، ان کی جائیداد اور پانی پر زبردستی قبضہ کرنے اور ان پر ہر قسم کے زمینی و فضائی دباؤ ڈالنے کی ناپاک کوششیں شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ قابض اسرائیل کی حکومت اور ان جنونی گروہوں کے درمیان انتہائی گہرا اور منظم تعاون پایا جاتا ہے، جہاں ان شرپسندوں کو سیکیورٹی فورسز کامل تحفظ، بھاری فنڈنگ اور جدید ترین اسلحے کی شکل میں ہر قسم کی پشت پناہی حاصل ہے، جس کی وجہ سے معصوم فلسطینیوں کے خلاف ان کے مظالم معمول اور غنڈہ گردی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ سیاسی بصیرین کا خیال ہے کہ یہ نیا اور خاکمانہ منصوبہ محض کاغذی کارروائی سے نکل کر عملی نفاذ کے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے، بالخصوص یہ قدم قابض اسرائیلی حکومت کی جانب سے انہی غاصبانہ بستیوں کی منصوبہ بندی اور تنظیم کاری کے لیے تقریباً 35 ملین ڈالر مختص کیے جانے کے چند ہی دن بعد سامنے آیا ہے، جو موجودہ دور میں یہودی بستیوں کی توسیع رفتار میں آنے والی واضح تیزی کی مکاکی کرتا ہے۔ اگر اس خاکمانہ منصوبے کو حتمی طور پر منظور کر لیا گیا تو یہ جالیہ برسوں میں مغربی کناروں میں غاصبانہ قبضے اور توسیع جنون کی سب سے بڑی کارروائیوں میں سے ایک ہوگی۔ دوسری جانب فلسطینی قیادت اور عالمی اداروں کی طرف سے اس بھیانک سازش کے مظلوم فلسطینیوں کے مستقبل اور ان پر جاری تنازعے کے کسی منصفانہ حل کے امکانات پر پڑنے والے خطرناک اثرات کے حوالے سے شدید انتباہات جاری کیے جا رہے ہیں۔

غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کے لیے بچوں کی پیدائش روکنے کا نیا صیہونی ہتھکنڈہ بے نقاب

غزہ کے انسانی حقوق کے مرکز نے کہا ہے کہ غزہ میں وزارت صحت کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر سنہ 2023ء میں قابض اسرائیل کی وحشیانہ نوآبادی جارحیت کے آغاز سے لے کر اب تک غزہ میں پائے جانے والے شرح پیدائش اور اسقاط حمل کے تفصیلی اعداد و شمار اس ہولناک سچائی کی تصدیق کرتے ہیں کہ وہاں ایک منظم منصوبہ بندی موجود ہے۔ یہ ہولناک صورتحال مجموعی طور پر ایک ایسی تولیدی نسکدلی اور قتل و تکفیل دیتی ہے جو فلسطینیوں کی نسل کشی کے جاری سلسلے کے تحت ایک آزاد اور سنگین جرم ہے۔

مرکز نے اپنے ایک جاری کردہ چشم کشا بیان میں وضاحت کی ہے کہ اعلانیہ سرکاری اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ گذشتہ مہینوں کے دوران غزہ میں زندہ پیدا ہونے والے بچوں کی تعداد میں ایک تیز خوفناک اور غیر مسبوق کمی سامنے آئی ہے۔ یہ کمی نسل کشی کی اس جنگ کے عام حالات سے وابستہ کسی بھی قدرتی کمی سے کہیں زیادہ ہے، مثال کے طور پر اپریل سنہ 2026ء سے مئی سنہ 2026ء کے مہینوں میں پیدا ہونے والے بچوں کی تعداد کا کم از کم صرف 2004ء کی نمایاں کمی کو ظاہر کرتی ہے جس میں 6076 بچے پیدا ہوئے تھے۔

شرح پیدائش میں یہ خوفناک کمی جنوری سنہ 2026ء کے آغاز سے ہی واضح طور پر دیکھی جا رہی ہے جب وزارت صحت نے 5210 بچوں کی پیدائش ریکارڈ کی تھی، جس کے بعد یہ تعداد فروری میں کم ہو کر 3433 رہ گئی، پھر مارچ میں مزید کم ہو کر 3233 تک پہنچ گئی۔ اپریل میں کم کر کے صرف 2004ء رہ گئی۔ دوسری طرف وزارت داخلہ نے اسی سال مئی کے مہینے میں صرف 1701 بچوں کی پیدائش رجسٹرڈ ہونے کا اعلان کیا ہے۔ غزہ میں شرح پیدائش میں یہ مسلسل کمی سنہ 2023ء سے ہی دیکھی جا رہی ہے جب سے قابض اسرائیل نے فلسطینیوں کی منظم نسل کشی کی وحشیانہ جنگ شروع کی تھی۔ واضح رہے کہ سنہ 2022ء میں پیدا ہونے والے بچوں کی تعداد تقریباً 57 ہزار تھی جو سنہ 2023ء میں کم ہو کر 54 ہزار رہ گئی اور پھر سنہ 2024ء میں مزید کم کر کے صرف 38 ہزار رہ گئی، جو جنگ سے پہلے کی کل پیدائش کے مقابلے میں 38 فیصد کی تشویشناک کمی ہے۔

شرح پیدائش میں اس ہولناک تباہی کے متوازی، اعداد و شمار اسقاط حمل کے واقعات میں ایک غیر معمولی اور ہولناک اضافے کو بھی بے نقاب کرتے ہیں جسے کسی بھی طرح قدرتی عوامل سے منسوب نہیں کیا جا سکتا۔ صرف اپریل سنہ 2026ء کے ایک مہینے میں وزارت صحت نے اسقاط حمل کے 921 کیسز ریکارڈ کیے، جو کہ ہر ہزار زندہ بچوں کی پیدائش کے مقابلے میں 460 کیسز کی اوسط بنتی ہے یعنی یہ رجسٹرڈ ہونے والے حمل کا تقریباً 46 فیصد بنتا ہے۔

پورے سنہ 2025ء کے دوران اسقاط حمل کے واقعات کی مجموعی تعداد تقریباً پچھتر ہزار تک پہنچ گئی تھی، جبکہ سنہ 2026ء کے دوران یہ تعداد 500 سے 600 تک پہنچ گئی۔

مرکز ن